أوراد
أهل السنة والجماعة
اذکار اہل سنت والجماعت

مؤيد عبد الفتاح حمدان

مؤید عبد الفتاح حمدان

قدم له الشيخ عثمان الخميس

صاحب مقدمہ شیخ عثمان الخمیس

مقدمة

مقدمہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيد المرسلين، سيدنا محمد، وعلى آله وصحبه ومن تبعه بإحسان إلى يوم الدين، أما بعد:

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اور درود و سلام ہو نبی کریم ﷺ پر اور ان کی تمام آل اور تمام اصحاب پر اور قیامت تک آنے والوں میں سے ان لوگوں پر، جو احسان کے ساتھ آپ ﷺ کی اتباع کریں گے۔ اما بعد:

إن الغاية من هذا الكتاب: أن أقدم لك - أيها المتمسك بالسنة - ورداً صحيحاً ثابتاً، جامعاً، مُبَوَّباً على معاني الأدعية في كتابٍ واحدٍ.

کتاب کی غرض وغایت: اے سنت کے پیروکار! صحیح، ثابت شدہ اور جامع

دعائیں معنی کے لحاظ سے مختلف ابواب میں ترتیب دے کر ایک کتاب آپ کی خدمت میں پیش کرنا ہے۔

إن الغاية من هذا الكتاب: أن أعطي جواباً شافياً عن بعض ما كان يقوله النبي ﷺ حين كان يطيل الدعاء في مواطن الإجابة حتى كان يبلغ أحياناً طول قراءة سورة البقرة، ومن زوال شمس عرفة حتى الغروب، فمن المحال أن تُنسى هذه الدعوات ولا تُروى، وهي من الذكر الذي وعد الله بحفظه، ومن الحكمة التي أُمِرَ بتبليغها.

کتاب کے لکھنے کا پہلا مقصد: اس بات کا جواب دوں کہ نبی پاک ﷺ دعا کی قبولیت کی گھڑیوں میں لمبی لمبی دعا کیوں کیا کرتے تھے، چناں چہ نبی کریم ﷺ بعض اوقات دعا کو اتنا لمبا کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ بعض اوقات سورہ بقرہ جتنی لمبی ہوتی تھی اور بعض اوقات تو زوال آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک، تو یہ ناممکن ہے کے ان دعاؤں کو بھلا دیا جائے یا روایت نہ کی جائیں، یہ وہ ذکر ہے، جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے اٹھایا ہے، اور وہ حکمت ہے جس کی تبلیغ کا حکم دیا گیا ہے۔

إن الغاية من هذا الكتاب: أن أقدم للعابد ولطالب العلم المادة الثابتة الصحيحة التي بها وبمثلها كان علماؤنا يناجون ربهم سبحانه وتعالى في أورادهم الخاصة، راغبين راهبين، باكين ومتلذذين، مجتهدين ومداومين.

کتاب کو لکھنے کا دوسرا مقصد: عبادت گزار اور طالب علم کی خدمت میں ایک سنت سے ثابت شدہ صحیح دعاؤں کا ایسا مجموعہ پیش کرنا ہے کہ اسی طرح کے یا اس سے ملتے جلتے مجموعۂ اذکار کے ذریعے ہمارے قدیم علمائے کرام بڑی دلچسپی، خوف، آہ وزاری، لذت آشنائی، محنت اور پابندی کے ساتھ اپنے رب تعالیٰ کو پکارا کرتے تھے۔

إن الغاية من هذا الكتاب: إعانتك على إحضار قلبك بين يدي ربك وأنت تدعوه سبحانه وتعالى،

کتاب کو لکھنے کا تیسرا مقصد: آپ کو مدد فراہم کرنا ہے کہ جب آپ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور دعا میں مشغول ہوں، تو آپ کو حضور قلبی میسر ہو۔

فجاءت وسيلة تحقيق ذلك: من خلال تصنيف الأدعية وترتيبها كما كان يرتبها النبي ﷺ في دعائه غالبـًا، فأوراد الثناء

أولاً، والصلاة عليه ﷺ ثانيـًا، والأستغفار ثالثـًا، وهكذا:...
ومن خلال ما كُتِبَ قبل كل ورد، بلحن الروح، ومداد الصدق فيما سميناه بـ (أيها القلب تهيأ) ذلك الذي إذا قرأه القارئ لم يملك إلا أن يُحْضِرَ قلبه - بإذن الله - مع كلمات الورد العظمية التالية له، فيخرجها من أعماق قلبه، وإن كانت من نظر العين، وترديد اللسان والشفتين.

ان دعاؤں کو ترتیب دینے میں نبوی ترتیب کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے، چناں چہ سب سے پہلے ثنائیہ کلمات، پھر نبی کریم ﷺ پر درود اور تیسرے نمبر پر استغفار وغیرہ۔ ہر ورد کے شروع میں روح کی زبان اور صداقت کی روشنائی سے ایک عنوان: ''اے دل! تیار ہو جا'' لگایا گیا ہے۔ یہ وہ عنوان ہے، جس کو پڑھنے کے بعد قاری کے دل کو اللہ کے حکم سے ضرور حضوری میسر آئے گی، جس سے وہ درج ذیل اذکار عظیمہ اپنے دل کی گہرائی سے پڑھے گا، اگرچہ بظاہر دیکھ کر زبان اور ہونٹوں کو ہلا رہا ہو۔

ومن خلال كلمات التذكير التي تذكر القارئ بِعِظَمِ الدعوات التي قالها بعد كلِّ ورد، فيما أسميناه بـ (تذكر...)، فتعيد قلبه إليها، حتى يشتفيَ ولن يكتفيَ مهما عاد، فينطلق إلى

الورد الذي بعده بإستعدادٍ إيمانيٍّ أكبر، وعروج أعلى، وهكذا من عروجٍ إلى عروجٍ وربه لم يغبْ عن قلبه.

مذکورہ دعاؤں کی عظمت کی یاددہانی کے لیے ہر ورد کے بعد ایک عنوان: ''یاد رکھو'' دیاہے، جو دل کو ان دعاؤں کی طرف متوجہ کرے گا، تاکہ دل جب بھی ان کی طرف متوجہ ہو، تو سکون حاصل کرے اور کبھی بس نہ کرے اور تاکہ جب اگلا ورد پڑھنے لگے، تو پہلے سے زیادہ ایمانی طاقت سے پڑھے اور زیادہ ترقی کی طرف گامزن ہو، اسی طرح عروج کی بلندیوں کو چھوتا چلا جائے کہ اس کا رب اس کے دل سے غائب نہیں ہوا۔

ومما يجدر التنبيه عليه في هذه المقدمة أمور:

اس مقدمہ میں جن امور پر متنبہ کرنا ضروری ہے، وہ مندرجہ ذیل ہیں:

أولا: أثبتُّ تخريج جميع الأدعية في آخر الكتاب مع ذكر تصحيح علمائنا الأثبات - رحمهم الله- لها.

اول: اس کتاب کے آخر میں میں نے تمام دعاؤں کی تخریج کے ساتھ ساتھ علماء کرام رحمہم اللہ کی ان دعاؤں کے صحیح اور ثابت ہونے کے متعلق رائے کو بھی ذکر کردیاہے۔

ثانياً: لا يصدنك عن هذا الخير العظيم استخدام البعض للفظ «الورد» إستخداماً بدعياً، فإن لفظ «الورد» مما شاع استخدامه عند علمائنا.

دوم: بعض حضرات کے ہاں ''ورد''(وظیفہ) کا بدعتی استعمال آپ کو اس خیر عظیم سے نہ روکے، کیوں کہ یہ لفظ ہمارے اپنے علماء(اہل سنت) کے ہاں بھی بکثرت استعمال ہوا ہے۔

قال شيخ الإسلام ابن تيمية رحمه الله: «وأما محافظة الإنسان على أورادٍ له من الصلاة، أو القراءة، أو الذكر، أو الدعاء طرفي النهار وزُلَفاً من الليل، فهذا سنة رسول الله ﷺ والصالحين من عباد الله قديماً وحديثاً. . .).

شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ نے فرمایا: انسان کا نماز، تلاوت، ذکر، دن کے دونوں اطراف اور رات کے کچھ حصے میں دعا کرنے پر پابندی اختیار کرنا نبی کریم ﷺ اور جدید و قدیم سلف صالحین کی سنت ہے۔

ثالثا: إن الأساس الذي وُضِعَ من أجله هذا «الورد» هو أن يصبح لكل واحدٍ من أهل السنة والجماعة ورده الصحيح

الثابت الذي يردده كل يوم ولا يستطيع فراقه مادام حيًّا... قال ابن القيم ﵀: «حَضَرْتُ شيخ الإسلام ابن تيمية مرةً وقد صلى الفجر، ثم جلس يذكر الله تعالى إلى قريب من انتصاف النهار، ثم التفت إليَّ وقال: هذه غدوتي، ولو لم أتغد الغذاء سقطت قوتي».

سوم: ان وظائف کو مرتب کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ صحیح اور ثابت شدہ اوراد اہل سنت والجماعت کے ہر فرد کا وظیفہ بن جائیں اور جب تک وہ زندہ رہے، اس کا ناغہ نہ کرے۔ علامہ ابن قیمؒ نے فرمایا: ''میں ایک مرتبہ حضرت شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کے پاس گیا، انھوں نے فجر کی نماز پڑھی اور نصف النہار تک ذکر کرتے رہے، پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: یہ میری خوراک ہے، میں جب تک یہ خوراک نہ لے لوں، میری قوت ماند پڑی رہتی ہے''۔

ولذلك ينبغي للمسلم أن يحافظ على الدعاء بهذه الأوراد خاصةً:

اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ ان وظائف پر پابندی کا درج ذیل مقامات پر اہتمام کرے:

- في الحج والعمرة: وذلك عند الطواف بالكعبة، والوقوف بالصفا والمروة، والسعي بينهما، وفي وقفة مزدلفة بعد صلاة الفجر، وبعد رمي الجمرتين الأولى والثانية، وفي أيام التشريق، وفي عشر ذي الحجة.

حج اور عمرہ میں، خاص طور پر طواف کعبہ کے دوران، صفاو مروہ پر کھڑے ہونے اور ان کے درمیان سعی کے دوران ، بعد از نمازِ فجر وقوف مزدلفہ کے دوران، پہلے اور دوسرے جمرات کی رمی کے بعد، ایام تشریق اور عشرہ ذی الحجہ کے دوران ان دعاؤں کا اہتمام کرے۔

- في رمضان: قبيل الإفطار، وفي الوتر من ليالي العشر.

اور رمضان میں افطار سے قبل اور عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں بھی ان دعاؤں کا اہتمام کرے۔

- في جوف الليل: وخاصة ثلثه الأخير.

راتوں کے قیام میں خاص طور پر آخری تہائی میں ان دعاؤں کا اہتمام کرے۔

- في يوم الجمعة: خصوصاً قبيل المغرب.

جمعہ کے روز، خاص طور پر مغرب سے کچھ دیر پہلے۔

- بين الأذانين، وعند السفر.

اذان اور اقامت کے درمیان اور دوران سفر۔

رابعا: «ينبغي لمن كان له وظيفةٌ من الذكر في وقتٍ من ليلٍ أو نهارٍ، أو عقيب صلاةٍ، أو حالةٍ من الأحوال ففاته؛ أن يتداركه ويأتي بها إذا تمكن منها، ولا يهملها، فإنه إذا أعتاد الملازمة عليها لم يعرضها للتفويت، وإذا تساهل في قضائها؛ سَهُل عليه تضيعها في وقتها» [الأذكار للنووي، ص ١٩].

چہارم: جس آدمی کا کوئی بھی خاص وظیفہ ہو، چاہے وہ دن یا رات میں کسی وقت کرتا ہو، یا نماز کے بعد کرتا ہو، یا کسی اور وقت میں کرتا ہو اور وہ اس سے نہ ہو سکا، تو اسے چاہیے کہ جب بھی وقت ملے، اسے پورا کر لے اور اس میں سستی نہ کرے۔ اگر وہ اس کا عادی ہو گیا تو وہ اسے کبھی فوت ہونے نہیں دے گا اور اگر وہ اس کے قضا کرنے میں سستی کرے گا تو پھر ان اذکار کو چھوڑنا بہت آسان ہو جائے گا۔ اذکار للنووي، ص19.

خامسًا: ليعلم قارئ هذه الأوراد المباركة، أنه قد أمسك بما هو أغلى من الدنيا وما فيها، أغلى من الذهب والفضة

والأموال قاطبةً، وأن المجتهدَ في الدعاء لو اجتهدَ بما اجتهد، ولو أطالَ بما أطال، ولو أتى بما أتى من أدعيةٍ مسجوعةٍ وغير مسجوعة من قِبَلِ نفسه أو من قِبَلِ غيره، فإنه لن يأتي بِعُشْرِ معشار ما في هذه الأوراد المباركة، لأن هذه الأوراد ما هي إلا كلام الله سبحانه وتعالى، وكلام رسوله ﷺ الذي هو أعلم الخلق بالله وبمحاب الله...

پنجم: ان اوراد و وظائف کے پڑھنے والے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے ایک ایسی چیز کو اپنا لیا ہے جو دنیا و مافیہا سے زیادہ بہتر اور سونے، چاندی، بلکہ تمام قسم کے اموال سے بڑھ کر ہے۔ اگر کوئی شخص دعا میں جس قدر چاہے، اپنی طرف سے اجتہاد کر لے، یا دعا کو کتنا ہی لمبا کر لے، وہ اپنے پاس سے یا کسی اور کی کتنی مرتب دعائیں ہی کیوں نہ مانگتا رہے، وہ ان مبارک دعاؤں کے دسویں کے دسویں حصے جیسی دعائیں بھی نہیں مانگ سکتا، کیونکہ یہ دعائیں صرف و صرف اللہ کا کلام اور اس کے رسول ﷺ کا کلام ہیں جو کہ اللہ کی کی مخلوق میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھنے والے اور اس کی پسند کو جاننے والے ہیں۔

وسيعلم المحافظ على هذه الأوراد عند موته وفي قبره أي خير كان يحافظ عليه، وأي فضل قدم بين يديه.

ان اوراد و وظائف کی پابندی کرنے والا موت کے وقت اور قبر میں اس کی اہمیت کو جان لے گا کہ وہ کتنے ہی بہترین کام کی پابندی کرتا رہا! اور کتنی اچھی چیز آگے بھیجتا رہا!

قال شيخ الإسلام رحمه الله: «فالأدعية والأذكار النبوية هي أفضل ما يتحراه المتحري من الذكر والدعاء، وسالكها على سبيل أمانٍ وسلامة، والفوائد التي تحصل بها لا يعبر عنها لسانٌ، ولا يحيط بها إنسانٌ».

وقال رحمه الله: «ففي الأدعية الشرعية غاية المطالب الصحيحة، ونهاية المقاصد العلية، ولا يَعْدِلُ عنها إلى غيرها من الأذكار المحدثة المبتدعة إلا جاهلٌ أو مفرطٌ، أو متعدٍ».

شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ نے فرمایا: ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں اور اذکار ذکر ودعا میں کسی صاحبِ انتخاب کا بہترین انتخاب ہیں، ان کو لے کر چلنے والا سلامتی کے راستے پر گامزن ہے۔ان کی پابندی سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں، کوئی زبان انہیں بیان نہیں کر سکتی اور نہ ہی کوئی انسان ان کا احاطہ کر سکتا ہے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا: شرعی دعاؤں میں صحیح حاجات کی انتہا، اور اعلیٰ مقاصد کی نہایت ہوتی ہے۔ اور کوئی بھی خود سے گھڑی ہوئی نئی دعاؤں کو ان دعاؤں کے برابر نہیں سمجھتا، سوائے اس کے جو ان سے ناواقف ہو یا افراط یا تجاوز کرنے والا ہو۔

وقبل الختام أحب أن أبين أن هذا الورد ما هو إلا عبارةٌ عن أدعيةٍ من الكتاب وصحيح السنة، وإنني بجمعي لها بهذه الطريقة أكون قد سرت على طريقة كتاب «الدعاء من الكتاب والسنة» لشيخنا المبارك: سعيد بن علي بن وهف القحطاني - رحمه الله - وبتقسيمي الدعاء على هيئة أورادٍ أكون قد سرت على طريقة كتاب: «مختصر النصيحة في الأذكار والأدعية الصحيحة» لشيخنا الدكتور: محمد إسماعيل المقدم - حفظه الله - لكنني في هذا الكتاب حاولت جاهداً - معترفًا بتقصيري وعجزي - أن أجمع الدعاء من الكتاب والسنة بشكلٍ جامعٍ مُبَوَّبًا على معاني الدعاء، حتى يستحضر القارئ عند كل وردٍ ما الذي يدعو به، وما الذي يريده، فيكون ذلك أجمع لقلبه، وَلِيَسُدَّ حاجة من أراد بابًا معينًا من أبواب الدعاء، كمن أراد أن

يستغفر من ذنوبٍ إقترفها، أو أراد أن يَرُدَّ العين عن نفسه ومن يحب، أو عرضت له الديون والهموم، وهكذا...

گفتگو ختم کرنے سے پہلے میں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ دعائیں صرف وصرف قرآن وسنت کی صحیح دعاؤں کا مجموعہ ہیں، میں نے ان کو جمع کرنے میں اپنے شیخ سعید بن وہف قحطانی رحمہ اللہ کی کتاب: "الدعاء من الكتاب والسنة" کے اسلوب کو اپنایا ہے، اور دعاؤں کو مختلف عنوانات پر تقسیم کرنے کے لیے اپنے شیخ ڈاکٹر محمد اسماعیل مقدم حفظہ اللہ کی کتاب: "مختصر النصيحة في الأذكار والأدعية الصحيحة" کے طریقے کو اپنایا ہے۔

میں نے (اپنی کمزوریوں کے معترف ہونے کے ساتھ ساتھ) اس بات کی کوشش کی ہے کہ قرآن وسنت سے جامع دعاؤں کو ان کے معانی کے لحاظ سے مختلف ابواب میں جمع کروں، تاکہ پڑھنے والے کو ہر وظیفے کے پڑھتے وقت یہ معلوم ہو کہ وہ کیا مانگ رہا ہے؟ اور وہ چاہتا کیا ہے؟ تاکہ یہ اس کی دل جمعی کا سبب بنے، اور اس شخص کی ضرورت بآسانی پوری ہو سکے، جس کو صرف کسی خاص باب کی ضرورت ہو، جیسا کہ کوئی اپنے رب سے اپنے کیے گناہوں کی معافی مانگنا چاہے، یا کوئی یہ چاہے کہ اپنے اوپر سے یا کسی اور سے نظر بد چھاڑے، یا اسے قرضوں اور

غموں نے گھیر لیا ہو یا اسی طرح کوئی اور مسئلہ ہو، تو وہ **متعلقہ باب تک** فوراً رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

وفي الختام أدعو الله عز وجل أن يجزي عني خير الجزاء كل من ساهم في إخراج هذا الكتاب، وأخص بالذكر منهم:

آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو میری طرف سے بہترین جزائے خیر عطا فرمائے، جنہوں نے اس کتاب کے لکھنے میں اپنا حصہ ڈالا، ان میں سے بطور خاص میں جنہیں ذکر کرنا چاہوں گا:

فضيلة الشيخ الوالد العلامة الدكتور: عبدالله بن عبدالرحمن الجبرين - حفظه الله ورعاه - على تكرمه بسماعه مقدمة هذا الكتاب وبعضٍ من أوراده [حيث أثنى عليه حفظه الله، ونصح بقراءته، وكان ذلك في الرياض يوم الخميس الموافق ١٦/ ٨/ ٢٠٠٧].

والد گرامی قدر فضیلۃ الشیخ علامہ ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالرحمن الجبرین حفظہ اللہ ورعاہ، انھوں نے ریاض میں بروز جمعرات بمطابق: (2007/8/16) اس

کتاب کا مقدمہ سننے کا شرف بخشا اور اسے پسند کیا اور اس کتاب کو پڑھنے کی دوسروں کو ترغیب دی۔

وشيخينا الفاضل الحارث - صاحب الغراس - الشيخ توفيق بن خلف الرفاعي - حفظه الله - والذي سطر ببنانه كلماته «التهيئة والتذكير وأجزاء من المقدمة»، وكان دائم التشجيع والحث والتصحيح والتنبيه، فكان في الحقيقة هو صاحب الغراس، فكم بذل من وقته وماله وجهده من أجل هذا الكتاب، فجزاه الله خير الجزاء، وأعطاه مبتغاه وفوق مبتغاه. اللهم آمين.

اور اپنے شیخ حارث ، صاحب الغراس شیخ توفیق بن خلف الرفاعی حفظہ اللہ، جنہوں نے تمہید ونصیحت اور مقدمے کا کچھ حصہ اپنے ہاتھ سے لکھا، اور ہمیشہ اس کام میں برا نگیختہ اور متنبہ کرتے رہے۔ درحقیقت وہی یہ بیج بونے والے ہیں، انہوں نے اس کتاب کی خاطر اپنا بہت وقت اور مال صرف کیا، اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے، اور انہیں اپنا مقصود عطا کرے، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر عطا کرے۔

والشيخ الفاضل: عثمان الخميس على تفضله بكتابة تقريظ لهذا الكتاب بعد قراءته، فكان سبباً في نشر الخير للغير، أثابه الله.

اور شیخ عثمان الخمیس کا بھی ذکر بالخصوص ضروری ہے کہ انہوں نے اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اس پر تقریظ لکھی، جو کہ دوسروں کے لیے نشر خیر کا سبب بنی، اللہ تعالیٰ اس پر ان کو بہترین ثواب عنایت فرمائیں۔

وشيخي العزيز الهمام: قيس بن خلف الرفاعي، مدير المنابر القرآنية، سائلاً المولى عز وجل أن يرفعه في الآخرة بعدد آي كتاب. اللَّهم آمين.

اور اس موقع پر شیخ محترم جناب قیس بن خلف الرفاعی، مدیر المنابر القرآنیہ کے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو روز قیامت قرآن کریم کی آیات جتنے درجات عطا فرمائے۔ اللہم آمین

ووالدي العزيزين، جعل الله أجر كل ذاكرٍ وداعٍ في ميزانهما، وفي صحيفتهما، اللَّهم آمين.

اور میرے والدین مکرمین بھی قابل ذکر ہیں، اللہ تعالیٰ تمام ذکر کرنے والوں اور دعا کرنے والوں کا اجر ان کے نامہ اعمال میں لکھے۔

وأخيراً فإنني أدعو الله عز وجل أن يتقبل مني هذا العمل، وأن يجعله خالصاً لوجهه الكريم، وأن يعفو عن تقصيري وعجزي وتفريطي في أمري، وأن يعاملني بإحسانه وستره وعفوه وكرمه في الدنيا والآخرة، وأن يجعل خير أيامي يوم ألقاه، اللّهم آمين

آخر میں میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری طرف سے یہ عمل قبول فرمالے اور اس کام کو خالص اپنی رضا کا ذریعہ بنائے اور میری کمی بیشی اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے اور میرے ساتھ دنیا و آخرت میں احسان وستر اور عفو و کرم والا معاملہ کرے اور میں جس دن اس سے ملوں، ان دنوں کو میری زندگی کے بہترین دن بنائے، اللہم آمین۔

مؤيد عبد الفتاح الحمدان

الكويت ١٨ ذو القعدة ١٤٢٨ هـ

مؤید عبدالفتاح الحمدان

کویت 18 ذوالقعدۃ 1428ھ۔

الكتاب بين دَفَّتَيْ قلبك

کتاب آپ کے دل کی تختی پر

كلماتٌ عظيمةٌ بين يديك، أوحاها الله لخيار خلقه، فخالطت القلوب والأرواح - يومًا - فتحركت بها الألسنة، فتفتحت لها أبواب السماوات، ورفعها الله تعالى...

آپ کی خدمت میں عظیم ترین کلمات کا تحفہ پیش کر رہا ہوں، جنہیں اللہ رب کریم نے اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ ترین بندے کی طرف وحی کیا۔ جس دن قلوب و ارواح آپس میں جمع ہوئیں اور زبان سے یہ الفاظ نکلے، تو رب کریم آسمان کے دروازے کھول دیں گے اور اللہ تعالیٰ انھیں بلند کر لیں گے۔

- فمن أثنى بها قبلها من الله...

جو ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ثنا کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کی مہر ثبت ہو جائے گی۔۔۔۔

- ومن صلى بها على رسوله ﷺ رفعه الله...

جو شخص یہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بلند و بالا کر دے گا۔

- ومن استغفر بها غفر له الله...

جوان کلمات کے ساتھ استغفار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا۔

- ومن سأل بها أعطاه الله...

جو کوئی ان دعاؤں کے ذریعے اللہ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا کر دے گا۔

- ومن استعاذ بها أعاذه الله...

جو کوئی ان دعاؤں کے ذریعے اللہ کی پناہ طلب کرے گا اللہ اسے اپنی پناہ دے گا۔

- ومن استرقى بها شفاه الله...

جو کوئی ان دعاؤں سے دم کرے گا اللہ تعالیٰ اسے شفاعطا کر دے گا۔

- ومن استغاث الله بها من الكرب أغاثه الله...

جو کوئی پریشانی کی حالت میں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرے گا اللہ اس کی مدد کرے گا۔

- ومن التزم بها مُصْبِحـًا ومُمْسِيـًا كفاه الله[١].

اور جو کوئی صبح شام ان دعاؤں کا التزام کرے گا اللہ اسے کافی ہو جائے گا۔

وفوق ذلك رضوانٌ من الله أكبر...

اور ان سب سے بڑھ کر سب سے بڑی ذات اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے۔

ها هي الآن بين يديك - في هذا الموضوع - امزجْها بروحك وحرك بها لسانك، ضع هذا الكتاب بين كفيك، وابسطهما إلى ربك، كما تبسطهما - عادةً - بالدعاء والثناء،

١- أدعية الصباح والمساء تقال في وقتها المحدد فقط، وإنما أوردتها في هذه الأوراد لأنها تعتبر من جملة ما سيقوله صاحب هذه الأوراد بعد صلاة الفجر. أما إن كانت قراءة هذه الأوراد في الطواف مثلاً، فسيقتصر القارئ على الأوراد السبعة الأولى، دون ورد الصباح والمساء، فليتنبه!.

(صبح و شام کی دعائیں صرف مقررہ وقت پر ہی پڑھی جائیں، میں نے ان دعاؤں میں اس مجموعہ میں اس لیے ذکر کیا ہے کہ یہ بھی من جملہ ان دعاؤں میں سے ہیں جن کو ورد کرنے والا فجر کی نماز کے بعد کرتا ہے، ہاں اگر ان اوراد کو اگر طواف وغیرہ میں پڑھا جائے تو صرف پہلی سات دعاؤں پر ہی اکتفا کیا جائے، صبح و شام کے اذکار نہ پڑھے جائیں

هاتفاً بربك سبحانه، ذاهلاً عن الكتاب والمكتوب، شاداً قلبك بمن توجهت له هذه الكلمات...

لیجیے، اب یہ آپ کی خدمت میں پیش ہے، اس کو اپنی جان میں بسا لیجیے اور ان کو اپنا ورد زبان بنا لیجیے، یہ کتاب آپ اپنی ہتھیلی میں تھام لیجیے اور ان دعاؤں کو اپنے رب کے حضور پیش کیجیے، جیسا کہ عموماً آپ اپنے ہاتھوں کو دعا و ثنا میں اپنے رب کے سامنے پھیلاتے ہیں، دعا والی کتاب اور دعا والے الفاظ سے صرف نظر کرتے ہوئے اپنے دل کو اس ذات کے ساتھ جوڑ لیجیے، جس سے ان کلمات کے ذریعے دعا کی جا رہی ہے۔

هاك «أوراد أهل السنة والجماعة» فلتقرأها الآن ببصيرتك قبل بصرك، وليرددها قلبك قبل لسانك، ثم أبشر بموعود الله سبحانه من كل دعاءٍ، وبموعوده عند لقائه.

یہ لیجیے اہل سنت والجماعت کے اوراد! پس آپ ان کو سر کی آنکھوں سے پہلے دل کی آنکھوں سے دیکھ کر پڑھیے، اور زبان سے پہلے دل پر جاری کیجیے اور پھر ان دعاؤں پر اللہ کے کیے ہوئے وعدوں پر خوش ہو جائیے، اور روز قیامت اس کے وعدوں کے خوش خبری لیجیے۔

وِرْدُ الثنـــاء

اللہ تعالیٰ کی مدح وثنا:

أيها القلب: تهيأ للثناء على الله

اے دل! اللہ کی حمد کی تیاری کیجے۔

أمامك في الورقات القادمة أعظم الثناء في كلماتٍ...

آنے والے صفحات میں عظیم ترین ثنا کے کلمات آپ کے سامنے آرہے ہیں۔

كلماتٍ لا ينقصها إلا حضور قلبك بين يدي من تَرْفع له هذا الثناء الحسن...

ایسے کلمات کہ جن میں صرف وصرف آپ کی قلبی توجہ کی کمی ہے، ایک ایسی ذات کے حضور جس کی خدمت میں آپ ان بہترین ثنائیہ کلمات کو پیش کرنے جا رہے ہیں۔

فمن أحسنُ ثناءً على الله من الله تعالى على نفسه..؟

کس شخص کی ثنا اللہ تعالیٰ کی اس ثنا سے زیادہ بہتر ہو سکتی ہے، جو خود وہ اپنے لیے کرتا ہے!؟

ومن أعرف بأَحب كلمات الثناء على الله من رسول الله ﷺ، ومن ملائكته المقربين؟!

رسول اللہ ﷺ اور اللہ کے مقربین فرشتوں سے زیادہ کون اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کلمات کو جان سکتا ہے؟!

ها هو الآن بين يديك ثناء الله سبحانه، وثناء رسوله ﷺ، والملائكة المقربين، على الله سبحانه، حرك بها لسانك...

لیجیے! اب آپ کی خدمت میں پیش ہیں اللہ تعالیٰ کی مدح وثنا، رسول اللہ ﷺ اور اللہ کے مقرب فرشتوں کی مدح وثنا، آپ ان کو زبان کی زینت بنائیے۔

اترك جلدك يقشعر معها ويلين...

ان کو پڑھنے سے آپ کا بدن نرم اور رونگٹے کھڑے ہونے چاہییں۔

دع عينك تفيض...

اپنی آنکھوں کو بہنے دیجیے۔

ولبك يتألق ويتسامى...

آپ کا دماغ روشن اور بلند ہو جائے۔

بينما قلبك وأنت ترددها ساجداً في محراب التعظيم...

اس حال میں کہ آپ کا دل سجدہ ریز ہو اور آپ بڑے ادب کے ساتھ ان مبارک کلمات کو دوھرا رہے ہوں۔

❊ ❊ ❊

وِرْد الثناء على الله

اللہ کی ثنا کے کلمات:

* ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝٤﴾ [الفاتحة: ٢-٤].

* سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا، جزا کے دن کا مالک ہے۔

* ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَجَعَلَ ٱلظُّلُمَٰتِ وَٱلنُّورَۖ﴾ [الأنعام: ١].

* سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرا اور اجالا بنایا۔ سورہ انعام: 1۔

* ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي هَدَىٰنَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِيَ لَوۡلَآ أَنۡ هَدَىٰنَا ٱللَّهُۖ﴾ [الأعراف: ٤٣].

* اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتا۔ سورہ اعراف: 43۔

* ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ جَاعِلِ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُوْلِيٓ أَجۡنِحَةٖ مَّثۡنَىٰ وَثُلَٰثَ وَرُبَٰعَۚ يَزِيدُ فِي ٱلۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ١﴾ [فاطر: ١].

* سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، فرشتوں کو پیغام دے کر بھیجتا ہے، جن کے دو دو، تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سورہ فاطر: 1۔

* ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ عَلَىٰ عَبۡدِهِ ٱلۡكِتَٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَل لَّهُۥ عِوَجَاۜ ١﴾ [الكهف: ١].

* سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی۔ سورہ کہف: 1۔

❇ ﴿هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِۖ هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ٢٢ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡقُدُّوسُ ٱلسَّلَٰمُ ٱلۡمُؤۡمِنُ ٱلۡمُهَيۡمِنُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡجَبَّارُ ٱلۡمُتَكَبِّرُۚ سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ٢٣ هُوَ ٱللَّهُ ٱلۡخَٰلِقُ ٱلۡبَارِئُ ٱلۡمُصَوِّرُۖ لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٢٤﴾ [الحشر: ٢٢-٢٤].

* وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ، پاک ذات، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑی عظمت والا ہے، اللہ پاک ہے اس سے جو اس کے شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، ٹھیک ٹھیک بنانے والا، صورت دینے والا، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں، جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ سورہ حشر: 22-24۔

❇ ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ وَهُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡخَبِيرُ ١﴾ [سبأ: ١].

* سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب

اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لیے سب تعریف ہے، اور وہ حکمت والا خبر دار ہے۔ سورہ سبأ: 1۔

* ﴿وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ وَلِىٌّ مِّنَ ٱلذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًۢا ﴿١١١﴾﴾ [الإسراء: ١١١].

* اور کہہ دو سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا سلطنت میں شریک ہے اور نہ کوئی کمزوری کی وجہ سے اس کا مددگار ہے، اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہو۔ سورہ اسراء: 111۔

١) «اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ الحَقُّ، وَوَعْدُكَ الحَقُّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، أَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ

المَصِيرُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ المُقَدِّمُ وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ، أَنْتَ إِلَهِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ».

1) اے اللہ! تعریفیں ساری تیرے ہی لیے ہیں، تو آسمانوں اور زمین اور ان دونوں میں جو کوئی ہے ان کا نور ہے۔ تعریفیں ساری تیرے ہی لیے ہیں، تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان دونوں میں جو کوئی بھی ہے ان کو قائم رکھنے والا ہے۔ اور تعریف ساری تیرے لیے ہی ہے، تو آسمانوں اور زمیں اور دونوں میں جو کوئی بھی ہے ان کا مالک ہے۔ اور تعریف ساری تیرے لیے ہی ہے۔ تو ہی حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری بات حق ہے، اور تیری ملاقات حق ہے، اور جنت حق ہے، اور آگ حق ہے، ااور قیامت حق ہے، اور انبیاء حق ہیں، اور حضرت محمد ﷺ حق ہیں، اے اللہ!! میں تیرے ہی لیے تابع ہو گیا، اور تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اور تجھ ہی پر ایمان لایا، اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا، اور تیری ہی مدد کے ساتھ (دشمن) سے جھگڑا کیا، اور تیری طرف فیصلہ لے کر آیا، تو ہی ہمارا رب ہے، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر آنا ہے، پس میرے وہ سب (گناہ) بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا، اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے اعلانیہ کیا، اور جو کچھ تو میرے بارے میں جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے ہے اور تو ہی پیچھے

کرنے والا ہے،تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تیری توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

٢) «اللَّهُمَّ ربَّنَا لَكَ الحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَات وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ العَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ».

2) اے ہمارے پروردگار! آپ ہی لیے تعریف ہے،اتنی تعریف کہ جس سے آسمان و زمین بھر جائیں ، اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے، اے تعریف اور بزرگی کے سزاوار! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی (اور ہم سب آپ ہی کے بندے ہیں) وہ یہ ہے: اے اللہ! جو آپ دیں، اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو آپ روکیں اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان آپ کے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

٣) «اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ كُلُّهُ، وَإِلَيْك يُرْجَعُ الأَمْرُ كُلُّهُ».

3) اے اللہ! ساری کی ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے، اور تمام کے تمام امور تیری ہی طرف لوٹتے ہیں۔

٤) «الحَمْدُ لِلَّهِ، حَمْداً كَثِيراً طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى».

4) اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریف ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت والی ہے اور ایسی تعریف جسے ہمارا رب پسند کرے اور راضی ہو جائے۔

٥) «الحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً، اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً».

5) بہت زیادہ تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا، بڑا عالی شان ہے۔

٦) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ».

6) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ صرف اور صرف تو ہی اللہ ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو تنہا، ایسا بے نیاز ہے کہ جس کو نہ کسی نے جنا ہے اور نہ ہی اس نے کسی کو جنا ہے۔ نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

٧) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الحَمْدَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، المَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَات وَالأَرْضِ، يَا ذَا الجَلَالِ وَالإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ».

7) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، تو ہی احسان کرنے والا اور آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اے عظمت اور کرم والے! اے زندہ جاوید! اے آسمانوں اور زمینوں کو تھامنے والے!

٨) «اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَك وحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الأَرْضِ؛ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ».

٨) اے اللہ! میں آپ کو گواہ بناتا ہوں، اور آپ کے فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں اور آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں اور آسمانوں و زمین میں جتنی مخلوق ہے، سب کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

٩) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللهِ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيمِ».

9) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔

١٠) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، وَالحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ العَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهَ العَلِيِّ العَظِيمِ العَزِيزِ الحَكِيمِ».

10) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، اور بہت زیادہ حمد اسی کی ہے، اللہ پاک ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اور غالب اور حکمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔

١١) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ولَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ».

11) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ مالک حقیقی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔

١٢) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدهُ، أَعَزَّ جُنْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَغَلَبَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ».

12) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، جس نے اپنے گروہ کو عزت دی، اور اپنے بندے کو فتح دی، اور (کافر) جماعتوں کو تنہا شکست دی، اس کے علاوہ کوئی بھی (اس کے لائق) نہیں۔

١٣) «سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الأَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ.

13) اللہ پاک ہے جتنا اس نے آسمان میں جو کچھ پیدا کیا، اللہ پاک ہے جتنا اس نے زمیں میں جو کچھ پیدا کیا، اور اللہ پاک ہے جتنا ان دونوں کے مابین ہے، اور اللہ پاک ہے جتنا بڑا وہ خالق ہے۔

اللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الأَرْضِ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ.

اللہ بڑا ہے جتنا اس نے آسمان میں جو کچھ پیدا کیا، اللہ بڑا ہے جتنا اس نے زمیں میں جو کچھ پیدا کیا، اور اللہ بڑا ہے جتنا ان دونوں کے مابین ہے، اور اللہ بڑا ہے جتنا بڑا وہ خالق ہے۔

الحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الأَرْضِ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ.

تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں جتنا اس نے آسمان میں جو کچھ پیدا کیا، تمام

تعریفیں اللہ پاک کی ہیں جتنا اس نے زمیں میں جو کچھ پیدا کیا،اور تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں جتنا ان دونوں کے مابین ہے،اور تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں جتنا بڑا وہ خالق ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الأَرْضِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ.

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جتنا اس نے آسمان میں جو کچھ پیدا کیا، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جتنا اس نے زمیں میں جو کچھ پیدا کیا،اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جتنا ان دونوں کے مابین ہے،اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جتنا بڑا وہ خالق ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ.

اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے جتنا اس نے آسمان میں جو کچھ پیدا کیا۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الأَرْضِ.

اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے جتنا اس نے زمین میں جو کچھ پیدا کیا۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ.

اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے جتنا اس نے آسمان وزمین کے مابین پیدا کیا۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ».

اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے جتنا پیدا کرنے والا ہے۔

١٤) «الحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي الأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا فِي الأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالحَمْدُ لله مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ.

14) تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں اس کی مخلوقات کی تعداد کے بقدر، تمام

تعریفیں اللہ پاک کی ہیں اتنی کہ جس سے جو کچھ اس نے پیدا کیا وہ بھر جائیں،اور تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں زمین و آسمان میں موجود مخلوقات کے بقدر، اور تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں اتنی کہ جس سے زمین و آسمان میں موجود مخلوقات بھر جائیں، اور تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں اس کی کتاب کے احاطہ کردہ چیزوں کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں اتنی کہ جن سے اس کی کتاب کی احاطہ کردہ چیزیں بھر جائیں، تمام چیزوں کی تعداد کے بقدر تعریفیں اللہ پاک کی ہیں ،اور تمام تعریفیں اللہ پاک کی ہیں جن سے وہ تمام چیزیں بھر جائیں۔

سُبْحَانَ اللهَ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهَ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهَ عَدَدَ مَا فِي الأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا فِي الأَرْضِ وَالسَّماءِ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ».

اللہ پاک ہے اپنی مخلوقات کی تعداد کے بقدر، اللہ پاک ہے اتنا کہ جس سے جو کچھ اس نے پیدا کیا وہ بھر جائے،اور اللہ پاک ہے زمین و آسمان میں موجود مخلوقات کے بقدر، اور اللہ پاک ہے اتنا کہ جس سے زمین و آسمان میں موجود مخلوقات بھر جائیں،اوراللہ پاک ہے اس کی کتاب کی احاطہ کردہ چیزوں کے بقدر،

اللہ پاک ہے اتنا کہ جن سے اس کی کتاب کی احاطہ کردہ چیزیں بھر جائیں، تمام چیزوں کی تعداد کے بقدر اللہ پاک ہے، اور اللہ پاک ہے اتنا کہ جس سے وہ تمام چیزیں بھر جائیں۔

١٥) «سُبْحَانَكَ، مَا أَعْظَمَكَ رَبَّنَا».

15) تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! تو کتنا عظیم ہے۔

١٦) «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ».

16) اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، اور تیرا نام پاک ہے، اور تیری شان بلند ہے، اور تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔

١٧) «اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، وَالحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً».

17) اللہ بہت بڑا ہے، سب سے زیادہ اللہ تعالی کی حمد ہے، اور صبح و شام اسی اللہ کی پاکی ہے۔

١٨) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ؛ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ».

18) اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں تیری ثنا پوری طرح بیان نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی۔

﴿سُبۡحَٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ١٨٠ وَسَلَٰمٌ عَلَى ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٨١ وَٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٨٢﴾ [الصافات: ١٨٠-١٨٢].

آپ کا عزت کا مالک رب پاک ہے، ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہو اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ سورہ صافات:180-182۔

❊ ❊ ❊

تــــذكــــر[٢]...

یادرکھیے!

قبل أن يَبْعُدَ بك العهد عن (ورد الثناء) تذكر...

ثنا کے کلمات کے اختتام کے آپ یادرکھیے

تذكر: أي عالَمٍ دخلت، وأي كلماتٍ قُلْتَ، وعلى من أثنيت، وأي أجورٍ كسبت!

اور دھیان رکھیے کہ آپ کس دنیا میں داخل ہوئے اور کون سے کلمات پڑھ رہے ہیں، اور آپ کس ہستی کی ثنا کر رہے ہیں، اور کتنا اجر کما رہے ہیں!

٢- كل ما سيأتيك بعد قولنا «تذكر ...» في هذا الكتاب - من فضائل وأجور فهو مما صح عن النبيﷺ، ولمعرفة كل دعاء وفضله ارجع إلى تخريج الأحاديث في آخر الكتاب.

اس کتاب میں: ''یادرکھیے'' کے عنوان کے بعد جو کچھ بھی فضائل یا اجر وثواب سے متعلق ذکر کیا جائے گا وہ سب نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث سے منقول ہوگا۔ ہر دعا کے اور اس کے فضائل کے بارے میں جاننے کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی تخریج ملاحظہ کیجیے۔

❊ لقد أثنيت على الله باسمه الأعظم، الذي إذا دُعِيَ به أجاب، وإذا سُئِلَ به أعطى.

* آپ نے اللہ کی تعریف اس کے اسم اعظم سے کی ہے، جس کے ذریعے دعا کی جائے، تو وہ قبول کرتا ہے، اور اگر اس کے ذریعے کوئی سوال کیا جائے، تو وہ عطا کردیتا ہے۔

❊ لقد أثنيت على الله ثَنَاءً سَتُعْتَقُ به من النار -بإذن الله-.

* آپ نے ایک ایسی ثنا سے اللہ کی تعریف کی ہے کہ آپ جہنم کی آگ سے محفوظ ہو جائیں گے اللہ کے حکم سے۔

❊ ثَنَاءً سينفعك -بإذن الله- في الدنيا والآخرة.

* ایک ایسی ثنا کہ اللہ کے حکم سے، جو آپ کو دنیا و آخرت میں نفع دے گی۔

❊ ثَنَاءً سيجيبك الله بقوله «صَدَقَ عبدي».

* ایسی ثنا کہ اس کا جواب اللہ تعالیٰ آپ کو یوں کہہ کر دیں گے: ” میرے بندے نے سچ کہا“۔

❋ ثَنَاءً عَجِبَ منه النبي ﷺ لما سمعه، وقد فُتِّحَتْ له أبواب السماء.

ایک ایسی ثنا کہ نبی کریم ﷺ بھی اس کو سن کر خوش ہوگئے ، اور اسی کی بدولت ان کے لیے زمین وآسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔

❋ ثَنَاءً هو أكثر وأفضل من ذكرك الليل والنهار.

* ایک ایسی ثنا کہ آپ کے لیل ونہار کے ذکر سے زیادہ افضل ہے۔

❋ ثَنَاءً هو ثناء ذلك الديك، الذي عرف من عظمة الله ما عرف، فسبح تسبيح المطلع العارف الحق.

* یہ اس مرغ کی سی ثنا ہے کہ جس نے اپنے رب کی عظمت کو پہچانا اور اس نے اللہ تعالی کی اس طرح ثنا بیان کی جس طرح عارف باللہ شخص کرتا ہے۔

❋ ثَنَاءً سيبتدره -بإذن الله- عشرة أملاك كلهم حريصون على أن يكتبوه، ولن يستطيعوا أن يكتبوه إلا كما قُلْتَهُ، وأما أجره فعند الله لك مدخر.

ایسی ثنا کہ اللہ کے حکم سے دس فرشتے اس کی طرف تیزی سے لپکیں گے، ہر ایک کی یہی خواہش ہوگی کہ وہ اس کو لکھیں، وہ اس کو نہیں لکھ پائیں گے مگر وہی جو

کچھ آپ نے پڑھا ہوگا، بہر حال اس کا اجر آپ کے لیے اللہ تعالی کے ہاں محفوظ ہے۔

❋ ثَنَاءً سَيُكْتَبُ لك به -بإذن الله- رحمة الله كثيراً، كما أثنيت عليه كثيراً.

* ایسی ثنا کہ اس کی بدولت آپ کے لیے اللہ کے حکم سے بہت زیادہ رحمت کا فیصلہ لکھا جائے گا، جیسا کہ آپ نے اس کی بہت زیادہ ثنا کی۔

فهل عرفت أين ارتقيت؟ وماذا كسبت؟ وَبِمَ أثنيت؟ إن شئت عُدْ متأملاً، وإن شئت فامض عارفاً مُسْتَغْرِقاً...

کیا آپ کو یہ معلوم ہے کہ آپ کتنی بلندی پر جا پہنچے؟ اور آپ نے کیا حاصل کر لیا ہے؟ اور کن الفاظ سے آپ نے اپنے رب کی تعریف کی؟ اگر چاہیں تو پر امید واپس لوٹ آیئے اور اگر چاہیں تو لذت آشنائی میں ڈوبے رہیے۔

وِرْدُ الصلاة على النبي ﷺ

نبی کریم ﷺ پر درود کا وظیفہ

أيها القلب: تهيأ للصلاة على الحبيب ﷺ

اے دل! نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی تیاری کیجیے

هاك الصلاة على رسول الله ﷺ.. اشف بها اشتياقك إليه...

اسْتَجْلِبْ بها صلاة الله العظيمة عليك...

اشْكُرْ بها بعض نعم الله بمحمدٍ ﷺ عليك...

وَلْيَسْتَجْمِعْ قلبك في كل صلاةٍ عليه مقامه وفضله....

لیجیے آپ کی خدمت میں نبی کریم ﷺ کے درود کا تحفہ پیش ہے، اس سے آپ ان کی نسبت شوق کو جانچ لیجیے۔

اس کے ذریعے آپ اللہ کی عظیم رحمت کو سمیٹ لیجیے۔

اس کے ذریعے آپ حضرت محمد ﷺ کی بدولت ملنے والی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیجیے۔

ہر درود کو پڑھتے وقت آپ حضور ﷺ کے مقام وفضل پیش نظر رکھیے۔

وَلْتَسْتَحْضِرْ أن صلاتك الآن تُعْرَضُ عليه بعد أن تُرَدَّ عليه روحه إذ تصلي عليه.

وَاسْتَشْعِرِ الشرف الذي تحوزه -أنت- بانضمامك لمن قال الله تعالى فيهم:

﴿إِنَّ ٱللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ صَلُّواْ عَلَيۡهِ وَسَلِّمُواْ تَسۡلِيمًا٥٦﴾ [الأحزاب: ٥٦].

آپ اس چیز کو پیشِ نظر کیجیے کہ ابھی آپ کا درود جناب نبی کریم ﷺ پر ان کی روح کو لوٹا کر ان پر پیش کیا جارہا ہے۔

اس شرف کو محسوس کیجیے جو آپ اپنی دسترس میں لے رہے ہیں ان لوگوں کی فہرست میں شمولیت کی بنا پر جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو۔ سورہ احزاب:56۔

فاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ.

اے اللہ! تو درود وسلام اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر۔

❊ ❊ ❊

وِرْدُ الصلاة على النبي ﷺ

نبی کریم ﷺ پر درود کے وظیفے

١) «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْراهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ».

1) اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود بھیج، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہم السلام اور ان کی آل پر درود بھیجا، اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر برکت نازل فرما، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہم السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگی والا ہے۔

٢) «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ».

2) اے اللہ! حضرت محمد ﷺ ، آپ کی اہل و عیال پر درود بھیجے، جیسا کہ

آپ نے حضرت ابراہیم علیہم السلام پر درود بھیجا، اور حضرت محمد ﷺ آپ کی اہل وعیال پر برکت نازل فرما، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہم السلام پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگی والا ہے۔

٣) «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ».

3) اے اللہ! حضرت محمد ﷺ، آپ کے اہل بیت، آپ کی اہل وعیال پر درود بھیج، جیسا تو نے حضرت ابراہیم علیہم السلام پر درود بھیجا، بے شک تو لائق تعریف بزرگی والا ہے۔

٤) «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّد النَّبِيِّ الأُمِيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي العَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ».

4) اے اللہ! ! حضرت محمد ﷺ نبی امی پر درود بھیج، اور ان کی آل پر بھی، جیسا تو نے حضرت ابراہیم علیہم السلام پر درود بھیجا، حضرت محمد ﷺ نبی امی پر برکت نازل فرما، اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما،، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہم السلام اور ان کی آل پر تمام جہانوں میں برکت نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگی والا ہے۔

٥) «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّد، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ».

5) اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر درود بھیج، اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہم السلام اور ان کی آل پر درود اور برکت نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگی والا ہے۔

٦) «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ».

6) اے اللہ! اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج، جیسا کہ تونے حضرت ابراہیم پر درود بھیجا، اور اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر برکت نازل فرما، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہم السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔

❊ ❊ ❊

تـذكـــر...

دہان رکھیے!

تَذَكَّرْ أين بَلَغَتْ بك الصلاة على الحبيب ﷺ ...

دہان رکھیے! اللہ کے حبیب ﷺ پر یہ درود پڑھنا آپ کو کہاں سے کہاں لے گیا!

* إنها صَلَوَاتٌ فتح الله لك بها أبواب السماء... لقوله ﷺ: «كل دعاءٍ محجوبٌ حتى يُصَلَّى على النبي ﷺ» (الصحيحة ٢٠٣٥)

* یہ ایسے درود ہیں کہ ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیں گے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''ہر دعا اس وقت تک پردے میں رہتی ہے جب تک مجھ پر درود نہ پیش کیا جائے'' (صحیح 2035)

* إنها صَلَوَاتٌ كتب الله لك بها: ستين حسنة، وغفر لك بها ستين سيئة، ورفعك ستين درجة.

* یہ وہ درود ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے آپ کے نامہ اعمال میں ساٹھ نیکیاں لکھیں، آپ کے ساٹھ گناہ مٹائے، اور آپ کے ساٹھ درجات بلند کیے۔

* إنها صَلَوَاتٌ أثنى عليك بها الله في الملأ الأعلى.

* یہ وہ درود ہے کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ملاا علیٰ میں آپ کی تعریف کی۔

* إنها صَلَوَاتٌ بلغت النبيَّ ﷺ بتبليغ الملك إياه، فقد قال ﷺ: «من صلى علي، صلى الله عليه عشراً، وَوُكِلَّ بها ملك حتى يبلغنيها» (صحيح الترغيب ١٦٦٣)

* یہ وہ درود ہیں جنہیں نبی کریم ﷺ تک ایک فرشتے کے ذریعے پہنچایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے مجھ پر درود پڑھا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے، اور ایک فرشتے کو مقرر کر دیتا ہے جو مجھ تک درود پہنچاتا ہے" صحیح الترغیب، حدیث نمبر: 1663۔

* إنها صَلَوَاتٌ رَدَّ الله بها روح خليله ﷺ ليرد عليك السلام، قال ﷺ: «ما من أحدٍ يسلم عَلَيَّ إلا رَدَّ الله إليَّ روحي حتى أرد عليه السلام». (أبو داود ٢٠٤١، وحسنه الألباني).

* یہ وہ درود ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ پر ان کی روح کو لوٹایا، تاکہ وہ آپ کے سلام کا جواب دے سکیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: " کوئی بھی جب میرے اوپر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹا دیتا

ہے، تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دے سکوں"۔ سننِ ابو داود، حدیث نمبر: 2041 ، شیخ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

❊ إنها صَلَوَأتٌ ستكون بها -بإذن الله- من أَوْلَى الناس بالنبي ﷺ، لقوله ﷺ: «إن أَوْلَى الناس بي يوم القيامة أكثرهم عَلَيَّ صلاةً» (صحيح الترغيب ١٦٦٨).

* یہ وہ درود ہیں جن کے ذریعے ان شاء اللہ آپ نبی کریم ﷺ کے سب سے قریبی لوگوں میں سے ہو جائیں گے، نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ "بے شک قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے قریب سب سے زیادہ درود پڑھنے والے ہوں گے"۔

فكم ستجعل بعد هذا للصلاة على النبي ﷺ في حياتك من نصيبٍ؟

اس کے بعد آپ اپنی زندگی میں کتنا حصہ نبی کریم ﷺ پر درود کے لیے مقرر کریں گے؟

❊ ❊ ❊

وِرْدُ الاستغفار

وظیفہ استغفار

أيها القلب: تـهيأ لاستغفار ربك

اے دل! اپنے پروردگار سے استغفار کے لیے تیار ہو جا

تيقن أن أخطر المخاطر عليك في دنياك وآخرتك هي ذنوبك...!

یقین کیجیے کہ آپ کے لیے دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ خطرناک آپ کے گناہ ہیں۔

واعلم أنك ستمر الآن بكلمات استغفار، إنما هي بحور المغفرة الزاخرة...

یاد رکھیے! ابھی آپ کلمات استغفار کی جانب بڑھنے والے ہیں، بے شک یہ کلمات مغفرت کے گہرے سمندر ہیں۔

فإياك أن ترددها بلسانك ويبقى من دَرَنِكَ في صحيفتك شيءٌ!

لہذا اس بات سے بچیں کہ آپ زبان سے استغفار کے کلمات پڑھ رہے ہوں اور آپ کے نامۂ اعمال میں گناہوں کی میل کچیل باقی ہو۔

يا لها من كلماتٍ لو وافقت قلوبـاً حيةً، عرفت عظمة من عصت وخالفت، فقالت باستحياءٍ وإشفاقٍ: ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَـٰسِرِينَ﴾ [الأعراف: ٢٣].

یہ ایسے کلمات ہیں کہ اگر یہ زندہ دلوں تک رسائی حاصل کر لیں تو انہیں پتہ چل جائے کہ انہوں کس ذات کی نافرمانی اور مخالفت کی۔ ان دلوں نے شرماتے اور ڈرتے ہوئے کہا: اے رب ہمارے! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔ سورہ اعراف: 23

فحذار أن تردد استغفارك وقلبك ذاهلٌ عن عاقبة أمرك إن لم يغفر الله لك...!

اس سے بچو کہ آپ استغفار کر رہے ہوں اور آپ کا دل عدم معافی کی صورت میں اپنے انجام سے بے خبر ہو۔

غافلٌ عن حقيقة المعاني الكبيرة للاستغفار القادم...!

آنے والے استغفار کے کلمات کے معانی کی حقیقت سے آپ کا دل بے خبر ہو۔

غافلٌ عن عِظَمِ من عصيت...!

آپ کا دل اس ذات کی عظمت سے غافل ہو جس کی آپ نے نافرمانی کی۔

فليهجم لسانك وقلبك معًا على هذا الاستغفار، فقد آن أوان المغفرة، فليس على الله كثيرٌ أن يغفر لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر بانتهاء هذا الورد...

لہذا ان استغفار والے کلمات کو زبان اور دل سے پڑھیے، پس مغفرت کی گھڑیاں آیا ہی چاہتی ہیں، اللہ تعالی کے لیے یہ کوئی بڑی چیز نہیں ہے کہ اس ورد کے خاتمے پر آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادے۔

أليس الله هو الغفور الرحيم؟

کیا اللہ تعالی معاف فرمانے والا رحم کرنے والا نہیں ہے!؟

❊ ❊ ❊

وِرْدُ الاسِتِغْفَار

ورد استغفار

* ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ﴾ [الأعراف: ٢٣].

* اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔ سورہ اعراف: 23۔

* ﴿رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ ٱلْحِسَابُ﴾ [إبراهيم: ٤١].

* اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان داروں کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔ سورہ ابراہیم: 41۔

* ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَٱعْفُ عَنَّا وَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَآ ۚ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿٢٨٦﴾ [البقرة: ٢٨٦].

* اے رب ہمارے ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے ! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے ! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں اور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا کارساز ہے کافروں کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔ سورہ بقرہ: 286۔

❋ ﴿رَّبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِى لِلْإِيمَـٰنِ أَنْ ءَامِنُوا۟ بِرَبِّكُمْ فَـَٔامَنَّا ۚ رَبَّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ ٱلْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ ٱلْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾﴾ [آل عمران: ١٩٣-١٩٤].

* اے ہمارے رب ! ہم نے ایک پکارنے والے سے سنا جو ایمان لانے کو پکارتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، سو ہم ایمان لائے، اے رب ہمارے ! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہمارا برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ سورہ آل عمران: 193-194۔

❁ ﴿رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لَنَا وَلِإِخۡوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ سَبَقُونَا بِٱلۡإِيمَٰنِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِي قُلُوبِنَا غِلّٗا لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٞ رَّحِيمٌ ١٠﴾ [الحشر: ١٠].

* اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے، جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان داروں کی طرف سے کینہ قائم نہ ہونے پائے، اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سورہ حشر:10۔

❁ ﴿رَبَّنَآ أَتۡمِمۡ لَنَا نُورَنَا وَٱغۡفِرۡ لَنَآۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ٨﴾ [التحريم: ٨].

* اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ سورہ تحریم:8۔

❁ ﴿رَبَّنَآ إِنَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ١٦﴾ [آل عمران: ١٦].

* اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے ہیں، سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ سورہ آل عمران:16۔

❋ ﴿رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسۡرَافَنَا فِيٓ أَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ أَقۡدَامَنَا وَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ١٤٧﴾ [آل عمران: ١٤٧].

* اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے (اسے بخش دے)، اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔ سورہ آل عمران: 147۔

❋ ﴿رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٖ رَّحۡمَةٗ وَعِلۡمٗا فَٱغۡفِرۡ لِلَّذِينَ تَابُواْ وَٱتَّبَعُواْ سَبِيلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ ٱلۡجَحِيمِ ٧﴾ [غافر: ٧].

* اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے، پھر جن لوگوں نے توبہ کی ہے اور تیرے راستے پر چلتے ہیں انہیں بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ سورہ غافر: 7۔

❋ ﴿رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي فَٱغۡفِرۡ لِي﴾ [القصص: ١٦].

* اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، سو مجھے بخش دے۔ سورہ قصص: 16۔

❁ ﴿رَّبِّ ٱغۡفِرۡ وَٱرۡحَمۡ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴾ [المؤمنون: ١١٨].

* اے میرے رب! معاف کر اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ سورہ مؤمنون:118۔

١) «وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ؛ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ».

1) میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف متوجہ کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کیا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں،

بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا زندہ رہنااور میرا مرنااللہ رب العالمین کے لیے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مطیع و فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ!!تو ہی بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے تمام گناہ بخش دے، کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھ سے برااخلاق ہٹادے، تیرے علاوہ مجھ سے برااخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا، میں حاضر ہوں، تیرافرمانبردار ہوں، اور بھلائی تمام کی تمام تیرے ہاتھ میں ہے، جبکہ برائی تیری طرف سے نہیں، میں تیری مدد سے (کھڑا) ہوں اور تیری طرف (متوجہ) ہوں، تو بابرکت ہے، بلند ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

٢) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللهُ، الأَحْدُ الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ؛ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنْتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ».

2) اے اللہ ! ! اے اکیلے بے نیاز اللہ ! جس نے نہ کسی کو جنا ہے نہ اسے کسی نے جنا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو معاف کردے، بے شک تو بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

٣) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي، وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي، وَخَطَئِي وَعَمْدِي، وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ المُقَدِّمُ وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ».

3) اے اللہ ! ! میری خطاؤں، میری نادانی اور میرے معاملہ میں میری زیادتی کو اور ہر اس بات کو جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف فرما۔ اے اللہ ! جو کام میں نے سنجیدگی سے کیے اور جو مذاق میں ہو گیا، جو بھول کر اور جو جان بوجھ کر گرزا، اُن سب کو معاف فرما اور یہ سب کچھ مجھ سے سرزد ہوا ہے۔ اے اللہ ! میرے اگلے اور پچھلے گناہ، جو میں نے چھپ کر کیے اور جو علانیہ کیے، نیز جن کو تو

مجھ سے زیادہ جانتا ہے، ان سب گناہوں کو معاف فرما۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

٤) «اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً كَثِيراً، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ».

4) اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرتا، پس میری مغفرت کر، ایسی مغفرت جو تیرے پاس سے ہو اور مجھ پر رحم کر، بلاشبہ تو بڑا مغفرت کرنے ولا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

٥) «اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالخَطَايَا، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالبَرَدِ وَالمَاءِ البَارِدِ».

5) اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے ان سے اس طرح صاف کر دے، جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے پاک کر دے برف کے ساتھ، اولوں کے ساتھ اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ۔

٦) «اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي».

اے اللہ! میرے گناہ معاف کردے، میرے گھر میں وسعت پیدا کردے اور مجھے جو رزق عطا کیا ہے اس میں برکت دے۔

٧) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ كُلَّهَا، اللَّهُمَّ أَنْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الأَعْمَالِ وَالأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا، إِلَّا أَنْتَ».

7) اے میرے اللہ! میری تمام خطائیں اور گناہ بخش دے، اے میرے اللہ! مجھے (اپنی عبادت واطاعت کے لیے) ہشاش بشاش رکھ اور مجھے درست کردے اور مجھے نیک اعمال اور اخلاق کی رہنمائی عطا فرما، بے شک نیک اعمال اور اخلاق کی ہدایت تیرے سوا کوئی نہیں دیتا اور بُرے اعمال اور اخلاق سے تیرے سوا کوئی نہیں بچاتا۔

٨) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْفَعْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي».

8) اے اللہ! مجھے معاف کردے، مجھ پر رحم فرما، مجھے درست کردے، مجھے رفعت عطا فرما، مجھے ہدایت (میں اضافہ اور استقامت) دے، مجھے عافیت نصیب کر

اور مجھے رزق عطا فرما۔

٩) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَخْسِئْ شَيْطَانِي، وَفُكَّ رِهَانِي، وَثَقِّلْ مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الأَعْلَى».

9) اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، اور میرے شیطان کو ذلیل فرما، اور میری گردن کو چھوڑا دے، اور میرے ترازو کو بوجھل کر دے، اور میرے بلند گروہ میں شامل فرما۔

١٠) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ».

10) اے اللہ! میرے تمام گناہ: چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے، ظاہری اور پوشیدہ (گناہ) معاف فرما۔

١١) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ».

11) اے اللہ! میرے وہ گناہ معاف فرما، جو میں نے بھول کر کیے، اور جو جان بوجھ کر کیے، اور جو چھپ کر کیے، اور جو سب کے سامنے کیے، اور جن سے میں بے خبر ہوں اور جن کو میں جانتا ہوں۔

١٢) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَخَطَئِي، وَعَمْدِي».

12) اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، بھول کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر۔

١٣) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْت، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ المُقَدِّمُ وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ».

13) اے اللہ! میرے اگلے اور پچھلے گناہ، جو میں نے چھپ کر کیے اور جو علانیہ کیے، اور جو مجھ سے زیاتی ہو، نیز جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، ان سب گناہوں کو معاف فرما۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

١٤) «اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، يَا رَبِّ فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ».

14) اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، اور آپ کا بندہ ہوں، میں نے اوپر ظلم کیا، اور میں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا، اے میرے پروردگار! پس میرے

گناہ معاف فرما، بے شک آپ میرے پروردگار ہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپ کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

١٥) «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالمُؤْمِنَاتِ».

15) اے اللہ! تمام مسلمان مرد اور عورتوں کی مغفرت فرما۔

١٦) «اللّهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِي، وَطَهِّرْ قَلْبِي، وَحَصِّنْ فَرْجِي».

16) اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، اور میرا دل پاک کر دے، اور میری شرم گاہ کو محفوظ فرما۔

١٧) «رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ».

17) اے میرے پروردگار! روزِ حساب میرے گناہ معاف فرما۔

١٨) «رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَوَّابُ الرَّحِيمُ».

18) اے میرے پروردگار! میرے گناہ معاف فرما، اور میری توبہ قبول فرما، بے شک آپ توبہ قبول کرنے والے، رحم کرنے والے ہیں۔

١٩) «أَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الحَيُّ القَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ».

19) میں اس عظیم اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، قائم رکھنے والا ہے، اور میں اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

٢٠) «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَك اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ».

20) اللہ تعالی پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اے آپ پاک ہیں، آپ ہی کی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، اور آپ ہی سے توبہ کرتا ہوں۔

٢١) «سُبْحَانَ اللهِ، وَالحَمْدُ للهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ».

21) اللہ تعالی پاک ہیں، تمام تعریفیں اللہ تعالی کی ہیں، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑے ہیں۔

٢٢) «سُبْحَانَ اللهِ، وَالحَمْدُ للهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي».

22) اللہ تعالی پاک ہیں، تمام تعریفیں اللہ تعالی کی ہیں، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑے ہیں۔ اے اللہ! مجھے معاف فرما، اے اللہ! مجھ پر رحم فرما، اے اللہ! رزق عطا فرما۔

٢٣) «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ».

23) اللہ تعالی پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔

٢٤) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الحَلِيمُ الكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ العَلِيُّ العَظِيمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ العَرْشِ العَظِيمِ، الحَمْدُ للهِ رَبِّ العَالَمِينَ».

24) اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بردبار سخی ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بلند تر عظمت والا ہے، اللہ پاک ہے جو سات آسمانوں کا پروردگار ہے، عظیم عرش کا پروردگار ہے، تمام تعریفات اللہ کی ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

٢٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ.

25) اے اللہ! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام اور برکت نازل فرما۔

* * *

تـذكــر...

دہان رکھیے!

أي مذخورٍ قد حوته كلمات الاستغفار تلك... إنه:

اس استغفار کے کلمات کیا ہی ذخیرہ اپنے دامن میں لیے ہوئے ہیں:

❋ اسْتِغْفَارٌ به سيغفر الله لك ذنوبك مهما بلغت.

* ایسا استغفار کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ کے گناہ معاف کر دے گا، چاہے جتنے بھی ہوں۔

❋ اسْتِغْفَارٌ قد استحق وصفَ: (أوفق الدعاء).

* ایسا استغفار کہ جو سب سے بہترین دعا ہے۔

❋ اسْتِغْفَارٌ يغفر الله به الذنب، ولو كان الفرار من الزحف.

* ایسا استغفار کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ کے گناہ معاف کر دے گا، اگرچہ میدان قتال سے بھاگنے کا گناہ ہی کیوں نہ ہو۔

❋ اسْتِغْفَارٌ قال فيه النبي ﷺ لعلي رضي الله عنه: «إذا قلته غفر لك، مع أنه مغفور لك».

* ایسا استغفار، جس کے بارے میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب آپ اس کو پڑھیں گے، تو اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمادیں گے، اگرچہ آپ کی مغفرت ہوچکی ہے۔

❋ اسْتِغْفَارٌ يجعل ذنوبك تتساقط من صحيفتك كما يتساقط الورق من الشجر.

* ایسا استغفار کہ جو آپ کے نامہ اعمال سے آپ کے گناہوں کو جھاڑ دے گا، جس طرح درختوں سے پتے جھڑتے ہیں۔

❋ اسْتِغْفَارٌ سيخاطبك الله - جل شأنه - قائلا لك (قد فعلت).

* ایسا استغفار کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مخاطب کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمائیں گے: ''میں نے تیری مغفرت کردی''۔

❋ اسْتِغْفَارٌ يغفر الله به الذنوب وإن كانت مثل زَبَدِ البحر.

* ایسا استغفار کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

❋ اسْتِغْفَارٌ به سَتُسَرُّ بصحيفتك يوم القيامة -بإذن الله-.

* ایسا استغفار کہ اس کی وجہ سے کل روز قیامت اللہ کے حکم سے آپ کا نامہ اعمال آپ کو خوش کر دے گا۔

❋ اسْتِغْفَارٌ سيكون كالطابع للمجلس.

* ایسا استغفار کہ مجلس کے گناہوں کو ختم کر دینے والا ہے۔

❋ اسْتِغْفَارٌ حَصَلَ ببركة الإكثار من الصلاة على الحبيب ﷺ القائل لمن أكثر الصلاة عليه «إذاً تكفى همك، ويغفر لك ذنبك» رواه الترمذي (٢٤٥٧)، وحسنه الألباني.

* ایسا استغفار کہ نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت سے جس کی توفیق نصیب ہوئی ہے، جن کا کثرت سے درود پاک پڑھنے والوں کے لیے سے یہ فرمان ہے کہ " تب تو تیرے سارے غم دور کر دیے جائیں گے اور تیرے سارے گناہ

معاف کر دیے جائیں گے"۔ اس حدیث کو امام ترمذیؒ نے روایت کیا ہے (2457)،اور شیخ الألبانی نے اسے حدیث حسن قرار دیا ہے۔

❊ فطوبى لمن وجد في صحيفته استغفاراً كثيراً...

* پس مبارک ہو ان لوگوں کو جن کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا جائے گا۔

❊ ❊ ❊

وِرْدُ السؤالات

اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے مختلف طریقے:

أيها القلب: تهيأ لسؤالكَ الله تعالى

اے دل! اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لیے تیار ہو جا

ماذا بعد ما أثنيت على الله، وصليت على الحبيبﷺ، واستغفرت من ذنوبك، إلا أن ترفع مطلوبك في أدعيةٍ ليس مثلها أدعيةٌ...

اللہ تعالیٰ کی تعریف، جناب نبی کریم ﷺ کی شان میں درود پاک اور استغفار کرنے کے بعد یہی باقی رہ جاتا ہے کہ آپ اپنی حاجات کو ایسی دعاؤں کی صورت میں اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کریں جن کی مثل کوئی دعائیں ہیں ہی نہیں۔

أدعيةٌ قالها يوماً أعرف خلق الله بالله.. فقبلها الله منه...

ایسی دعائیں کہ جنھیں اللہ کی سب سے زیادہ پہچان رکھنے والے نے اللہ سے مانگی، تو اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت سے ہم کنار کیا۔

بين يديك الآن خير دعاءٍ، رُفِعَ على ألسنة الأنبياء، وعلى لسان سيدهمﷺ.

آپ کے خدمت میں اب ایسی دعائیں پیش کی جا رہی ہیں جو انبیاء کرام علیہم

الصلوۃ والسلام کی زبانوں پر جاری ہوئی تھیں، بلکہ خاص طور پر امام الانبیاء ﷺ کی زبان پر جاری ہوئیں۔

قُلْهُ. . . والله يسمعك ويراك من فوق سبع سماواته وأنت تدعوه.

وہ دعائیں آپ مانگیں، اللہ تعالیٰ آپ کو ساتوں آسمانوں کے اوپر سے دیکھ رہا ہے اور سن رہا ہے اور آپ اس سے مانگ رہے ہیں۔

قُلْهُ . . . واعلم أنه لا ينقصك للقبول إلا أن ترفعه بقلبك المتضرع المضطر . . .

وہ دعائیں آپ مانگیں، اور جان لیجیے کہ آپ کی ان دعاؤں کی قبولیت میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے، مگر یہ کہ آپ اپنے رب کے حضور ان کو لجاجت اور اضطرار کے ساتھ پیش کریں۔

ثم أبشر بالإجابة..

اور پھر قبولیت کا یقین رکھیے۔

* * *

وِرْدُ السؤالات

مختلف حاجات کے لیے مانگی گئی دعائیں:

* ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ١٢٧﴾ [البقرة: ١٢٧].

* اے ہمارے رب! ہم سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ سورہ بقرہ: 127۔

* ﴿وَتُبۡ عَلَيۡنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ﴾ [البقرة: ١٢٨].

* اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ سورہ بقرہ: 128۔

* ﴿رَبِّ ٱجۡعَلۡنِي مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِيۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ٤٠﴾ [إبراهيم: ٤٠].

* اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔ سورہ ابراہیم: 40۔

❁ ﴿رَبِّ هَبۡ لِي حُكۡمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ ٨٣ وَٱجۡعَل لِّي لِسَانَ صِدۡقٖ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ ٨٤ وَٱجۡعَلۡنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ ٨٥﴾ [الشعراء: ٨٣-٨٥].

* اے میرے رب! مجھے کمال علم عطا فرما اور مجھے نیکیوں کے ساتھ شامل کر۔ اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ۔ اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں کر دے۔سورہ شعراء: 83-85۔

❁ ﴿وَلَا تُخۡزِنِي يَوۡمَ يُبۡعَثُونَ ٨٧﴾ [الشعراء: ٨٧].

* اور مجھے ذلیل نہ کر جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔سورہ شعراء:87۔

❁ ﴿رَّبِّ زِدۡنِي عِلۡمٗا﴾ [طه: ١١٤].

* اے اللہ!! میرے علم میں اضافہ فرما۔سورہ طہ: 114۔

❁ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوبَنَا بَعۡدَ إِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةًۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡوَهَّابُ ٨﴾ [آل عمران: ٨].

* اے رب ہمارے! جب تو ہم کو ہدایت کر چکا، تو ہمارے دلوں کا نہ پھیر اور اپنے ہاں سے ہمیں رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت زیادہ دینے والا ہے۔سورہ آل

عمران:8۔

* ﴿رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَٰجِنَا وَذُرِّيَّٰتِنَا قُرَّةَ أَعۡيُنٖ وَٱجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾ [الفرقان: ٧٤].

* اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنادے۔ سورہ فرقان:74۔

* ﴿رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلۡتَ إِلَيَّ مِنۡ خَيۡرٖ فَقِيرٞ﴾ [القصص: ٢٤]

* اے میرے رب! تو میری طرف جو اچھی چیز اتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔ سورہ قصص:24۔

* ﴿رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾ [الأعراف: ٤٧].

* اے رب ہمارے! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ ملا۔ سورہ اعراف:47۔

* ﴿رَبِّ أَوۡزِعۡنِيٓ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ ٱلَّتِيٓ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَيَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَٰلِحٗا تَرۡضَىٰهُ وَأَصۡلِحۡ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓۖ إِنِّي تُبۡتُ إِلَيۡكَ وَإِنِّي مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ﴾ [الأحقاف: ١٥].

* اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر انعام کی اور میرے والدین پر اور میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر بے شک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بے شک میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ سورہ احقاف: 15۔

١) «اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ المُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ العَيْلَةِ، وَالأَمْنَ يَوْمَ الخَوْفِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الكُفْرَ وَالفُسُوقَ وَالعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللَّهُم توَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الكِتَابَ؛ إِلَهَ الحَقِّ».

1) اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں جسے آپ کشادہ کریں، اور کوئی عطا کرنے والا نہیں جسے آپ سمیٹ لیں، اور کوئی ہدایت دینے والا نہیں جسے آپ گم راہ کریں، اور کوئی گم راہ کرنے والا نہیں جسے آپ ہدایت دیں، اور کوئی روکنے والا نہیں جسے آپ عطا کریں، اور کوئی عطا کرنے والا نہیں جسے آپ روکیں، اور کوئی قریب کرنے والا نہیں جسے آپ دور کریں، اور کوئی دور کرنے والا نہیں جسے آپ قریب کر دیں، اے اللہ! آپ ہمارے اوپر اپنی برکت، رحمت، فضل اور رزق نچھاور فرما، اے اللہ! میں آپ سے ہمیشہ رہنے والی نعمت کا سوال کرتا ہوں، جو نہ ٹلتی ہے اور نہ ختم ہوتی ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ان چیزوں کے شر سے، جو آپ نے ہمیں عطا کیں، اور ان چیزوں کے شر سے جو آپ نے ہم سے روک لیں، اے اللہ! ہمیں ایمان سے محبت عطا فرما، اسے ہمارے دلوں میں مزین فرما، اور ہمیں کفر، گناہ اور نافرمانی سے نفرت عطا فرما، اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا دے۔ ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں موت دے اور مسلمان بنا کر زندہ رکھ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ملا دیجیے اس حال میں کہ ہم رسوا نہ ہوں اور نہ ہی فتنہ میں مبتلا ہوں۔ اے اللہ! لعنت فرما ان کافروں پر جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے راستے

سے روکتے ہیں، ان پر اپنی سزا اور عذاب نازل فرما، اے اللہ! لعنت فرما ان کافروں پر جن کو کتاب دی گئی، اے حق اللہ!

٢) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، المَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ، يَا ذَا الجَلَالِ وَالإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، إِنِّي أَسْأَلُكَ الجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ».

2) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، تو ہی احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے! اے عظمت و کرم والے! اے زندہ جاوید! اے آسمانوں اور زمینوں کو تھامنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں، اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

٣) «اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي ذَاتِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي».

3) اے میرے پروردگار! میرے لیے دین کو درست کر دے، اور میری ذات میں مجھے وسعت عطا کر دے، اور میرے لیے میرے رزق میں برکت عطا فرما دے۔

٤) «اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الخَلْقِ، أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الحَيَاةَ خَيْراً لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الوَفَاةُ خَيْراً لِي، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الحَقِّ وَالعَدْلِ فِي الغَضَبِ وَالرِّضَى، وَأَسْأَلُكَ القَصْدَ فِي الفَقْرِ وَالغِنَى، وَأَسْأَلُكَ نَعِيماً لَا يَبِيدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ وَلَا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَى بَعْدَ القَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ العَيْشِ بَعْدَ المَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلى وَجْهِكَ، وَأَسْأَلُكَ الشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ، فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الإِيمَانِ، وَاجْعَلنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ».

4) اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے سبب مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، جب تک تیرے علم میں زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور جب تیرے علم میں وفات بہتر ہو، تو مجھے وفات دے دے، اور اے اللہ! میں تجھ سے ظاہر و باطن میں خوف کا سوال کرتا ہوں، اور خوشی اور ناراضی کے موقع پر انصاف اور حق بات کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے امیری و غریبی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، جو ختم نہ ہو، اور تیرے فیصلہ پر تسلیم ورضا کا سوال

کرتاہوں،اور موت کے بعد پر لطف زندگی کا سوال کرتاہوں،اور تکلیف وہ مصیبت ،گمراہ کرنے والی بلا کے ساتھ پنجہ آزمائی کے بغیر تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کا شوق مانگتاہوں،اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرمااور ہمیں ہدایت یافتہ راہ نمابنا۔

٥) «اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الحَيَاةَ زِيَادَة لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ المَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ».

5) اے میرے پروردگار! میرے لیے دین کو درست کردے، جو میرے معاملے کی پاک دامنی ،ہے اور میری دنیا کو میرے لیے بہتر کر دے، جس میں میری روزی ہے،اور میرے لیے میری آخرت کو بہتر کردے، جس میں میرا انجام ہے،اور میری زندگی میں ہر خیر کی چیز کو بڑھادے اور میری موت کو میرے لیے ہر شر (سے بچا کر)راحت بنادے۔

٦) « اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمـًا نَافِعـًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ».

6) اے اللہ ! میں تجھ سے علم نافع کا سوال کرتا ہوں اور ایسے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جو نفع بخش نہ ہو۔

٧) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الفِرْدَوْسَ الأَعْلَى مِنَ الجَنَّةِ».

7) اے اللہ ! میں تجھ سے جنت میں فردوس اعلیٰ کا سوال کرتا ہوں۔

٨) «اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ، اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ، اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ».

8) اے اللہ ! مجھے جہنم کی آگ سے بچالے، اے اللہ ! مجھے جہنم کی آگ سے بچالے، اے اللہ ! مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔

٩) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الجَنَّةَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الجَنَّةَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الجَنَّةَ».

9) اے اللہ ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں۔

١٠) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ المُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ».

10) اے اللہ! میں تجھ سے دنیاوآخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

١١) «اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَاباً يَسِيراً».

11) اے اللہ! میرا حساب آسان فرمانا۔

١٢) «اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي».

12) اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے درست کردے۔

١٣) «اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا، وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا، وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ المَسَاكِينِ يَوْمَ القِيَامَةِ».

13) اے اللہ! مجھے مسکین بنا کر زندہ رکھنا، مسکین ہونے کی حالت میں موت دینا، اور روز قیامت مسکینوں کے گروہ میں میرا حشر فرمانا۔

١٤) «اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمـًا، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَاعِداً، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ رَاقِداً، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوّاً حَاسِداً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُه بِيَدِكَ».

14) اے اللہ! کھڑے، بیٹھے اور سوتے اسلام سے میری حفاظت فرما، اور دشمن اور حسد کرنے والے کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں، اے اللہ! میں آپ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں، جس کے خزانے آپ کے ہاتھ میں ہے، اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس شر سے، جس کے خزانے آپ کے ہاتھ میں ہے۔

١٥) «اللَّهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي».

15) اے اللہ! جیسے کہ تو نے میری بہترین خلقت کی، اسی طرح میرے اخلاق بھی بہترین بنادے۔

١٦) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ اليَقِينَ وَالمُعَافَاة».

16) اے اللہ! میں تجھ سے یقین اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

١٧) «اللَّهُمَّ جَدِّدِ الإِيمَانَ فِي قُلُوبِنَا».

17) اے اللہ! ہمارے قلوب میں ایمان کو تازگی نصیب فرما۔

١٨) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الهُدَى وَالتُّقَى، وَالعَفَافَ وَالغِنَى».

18) اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔

١٩) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ».

19) اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں، بے شک تیرے پاس ہی اس کے خزانے ہیں۔

٢٠) «اللَّهُمَّ آتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ».

20) اے اللہ! مجھے وہ بہترین عطا فرما، جو تو اپنے برگزیدہ بندوں کو عطا فرماتا ہے۔

٢١) «اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ القُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ».

21) اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

۲۲) «اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ».

22) اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم کردے۔

۲۳) «اللَّهُمَّ هَبِ المُسِيئِينَ مِنَّا لِلْمُحْسنِينَ، وَأَعْطِ مُحْسِنَنَا مَا سَأَلَ».

23) اے اللہ! ہم میں سے جو خطاکار ہیں، انہیں وہ کچھ عطافرما جو آپ نیکو کاروں کو عطافرماتے ہیں اور ہمارے نیک کار وہ کچھ عطافرما جو وہ مانگ رہا ہے۔

۲٤) «اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ اليَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا».

24) اے اللہ! ہمیں اپنا خوف عطا فرما، جس سے تو ہمارے اور گناہوں کے درمیان روک بن جائے اور ایسی طاعت عطا فرما، جو ہمیں تیری جنت میں

پہنچادے،اور ایسا یقین جس سے دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، ہمارے کان، ہماری آنکھ اور ہماری قوت سے ہمیں فائدہ عطا فرما اور اس کے خیر کو ہمارے بعد بھی باقی رکھ، اور ہم پر جو ظلم کرے، اس سے ہمارا بدلہ لے، جو ہم سے دشمنی رکھے اس پر ہمیں غلبہ دے، اور ہمیں دین کے امور میں آزمائش میں مبتلا نہ فرما اور دنیا کو ہمارا مقصود اعظم اور خواہش کا منزل مقصود نہ بنا اور جو ہم پر نامہربان ہو اس کو ہمارا حاکم نہ بنا۔

۲۵) «اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى شُكْرِكَ، وَذِكْرِكَ، وَحُسْنِ عَبَادَتِكَ».

25) اے اللہ! آپ اپنے شکر، ذکر اور اچھی عبات کرنے میں میری مدد فرما۔

٢٦) «اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَفِي جَسَدِي، وَانْصُرْنِي مِمَّنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي فِيهِ ثَأْرِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ».

26) اے اللہ! میرے کان اور آنکھ سے مجھے فائدہ پہنچا، یہاں تک کہ ان کے خیر کو میرے بعد بھی باقی رکھ، اور میرے دین اور جسم میں عافیت عطا فرما، اور میری مدد فرما ان لوگوں پر جنہوں نے میرے اوپر ظلم کیا، یہاں تک کہ آپ مجھے ان میں اپنا بدلہ دکھا دے، اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو آپ کے حوالے کر دیا، اور میں نے اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا، اور میں نے اپنی کمر آپ کی طرف ٹیک دی، اور اپنا چہرہ آپ کی طرف کر دیا، آپ سے بچنے کا کوئی ٹھکانہ اور عذاب سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں سوائے آپ کے، اور میں ایمان لایا اس رسول پر جسے آپ نے بھیجا، اور اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اتاری۔

٢٧) «اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ، تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي».

27) اے اللہ! تو در گزر کرنے والا ہے، در گزر کرنے کو تو پسند کرتا ہے پس میرے ساتھ در گزر فرمادے۔

٢٨) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الخُلْدِ».

28) اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں، جو کبھی نہ لوٹے، اور ایسی نعمتیں جو کبھی ختم نہ ہو، اور ہمیشہ کی جنت کے اعلی مقام میں آپ ﷺ کی رفاقت چاہتا ہوں۔

٢٩) «اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلْشَّرِّ، وَلَا تَجْعَلْنِي مِفْتَاحًا لِلْشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ».

29) اے اللہ! مجھے ہر خیر کو شروع کرنے والا، ہر شر کو روکنے والا بنادے، اور مجھے ہر شر کو شروع کرنے والا، ہر خیر کو روکنے والا نہ بنا۔

٣٠) «اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا».

30) اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاک صاف فرما اور تو

ہی سب سے زیادہ اس کو پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

٣١) «اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي، وَآمِنْ رَوْعَتِي، وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي».

31) اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اور میرا قرض ادا کر دیجیے۔

٣٢) «اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلَى أَرْشَدِ أَمْرِي».

32) اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ فرما اور میرے اچھے کاموں میں میری مدد فرما۔

٣٣) «اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوراً، وَفِي لِسَانِي نُوراً، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوراً، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُوراً، وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُوراً، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُوراً، وَعَنْ يَمِينِي نُوراً، وَعَنْ يَسَارِي نُوراً، وَاجْعَلْ أَمَامِي نُوراً، وَاجْعَلْ خَلْفِي نُوراً، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُوراً، وَأَعْظِمْ لِي نُوراً».

33) اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے، اور میرے کانوں میں نور کر دے، اور میری آنکھوں میں نور کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر

نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے سامنے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے اور میرے لیے نور کو عظیم کر دے۔

٣٤) «اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الأُمُورِ كُلِّها، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ».

34) اے اللہ! ہمارے تمام امور کا خاتمہ بہتر فرمادے، اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے نجات عطا فرمادے۔

٣٥) «اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْني مَا يَنْفَعُنِي، وَارْزُقْنِي عِلْماً تَنْفَعُنِي بِهِ».

35) اے اللہ! تو نے مجھے جو سکھایا ہے اس سے مجھے نفع نصیب فرمادے، اور وہ سکھادے جس سے مجھے نفع ہو، اور مجھے وہ علم عطا فرما جس سے تیری ذات کو فائدہ ہو۔

٣٦) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً، وَمَيْتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدّاً غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ».

36) اے اللہ! میں آپ سے صاف ستھری زندگی، درست موت اور موت کے بعد ایسے اٹھائے جانے کا سوال کرتا ہوں جس میں رسوائی اور شرمندگی نہ ہو۔

٣٧) «اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا لِقَاءَكَ، وَسَهِّلْ عَلَيْنَا قَضَاءَكَ، وَأَقْلِلْ لَنَا مِنَ الدُّنْيا».

37) اے اللہ! تو اپنی ملاقات ہمارے لیے محبوب بنادے، اور اپنے فیصلے ہمارے لیے آسان کردے اور دنیا میں سے ہمیں کم حصہ عطا فرما۔

٣٨) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ المَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ العَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الحَيَاةِ، وَخَيْرَ المَمَاتِ، وَثَبِّتْنِي، وَثَقِّلْ مَوَازِينِي، وَحَقِّقْ إِيمَانِي، وَارْفَعْ دَرَجَاتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ العُلَى مِنَ الجَنَّةِ، آمِينْ.

38) اے اللہ! میں آپ سے اچھا سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل، بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت مانگتا ہوں، اور مجھے ثابت قدم فرما، اور میرے اعمال کے ترازو کو بھاری کر دے، اور میرے ایمان کو ثابت فرما، اور میرے درجات کو بلند فرما، اور نماز کو قبول فرما، اور میرے گناہ کو معاف فرما، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الخَيْرِ، وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ، وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ العُلَى مِنَ الجَنَّةِ. آمِينْ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتِي، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ العُلَى مِنَ الجَنَّةِ. آمِينْ.

اے اللہ! میں آپ سے ابتدائی خیر، انتہائی خیر، جامع خیر، پہلی خیر، ظاہری خیر، باطنی خیر اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے ان کاموں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو میں کرتا ہوں، اور آپ سے ظاہری خیر، باطنی خیر اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي، وَتُصْلِحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَصِّنَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ العُلَى مِنَ الجَنَّةِ. آمِينْ.

اے اللہ! میں آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کر دے، اور میرا بوجھ اتار دے، اور میرے معاملات درست فرما، اور میرا دل پاک فرما، اور میری شرم گاہ کی حفاظت فرما، اور میرے دل کو پر نور کر دے، اور میرے گناہ معاف فرما، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِي نَفْسِي، وَفِي سَمْعِي، وَفِي بَصَرِي، وَفِي رُوحِي، وَفِي خَلْقِي، وَفِي خُلُقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَحْيَايَ، وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ العُلَى مِنَ الجَنَّةِ. آمِينْ».

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میری ذات میں، کانوں میں، آنکھوں میں، میری روح میں، میری خلقت میں، میرے اخلاق میں، میرے اہل میں، میری زندگی میں، میرے مرنے میں اور میرے عمل میں برکت عطا فرما، اور میری نیکیاں قبول فرما، اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔

٣٩) «اللَّهُمَّ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَاةَ قَوْمٍ أَبْرَارٍ، يَقُومُونَ اللَّيْلَ وَيَصُومُونَ النَّهَارَ، لَيْسُوا بِأَثَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ».

39) اے اللہ! ہمیں ان لوگوں کی دعائیں نصیب فرما، جو نیک ہیں، رات کو اللہ تعالی کے حضور کھڑے ہوتے ہیں اور دن کو روزہ رکھتے ہیں، وہ نہ گناہ گار ہیں اور نہ ہی نافرمان۔

٤٠) «اللَّهُمَّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الهُدَى لِي، وَانْصُرْنِي

عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّاراً، لَكَ ذَكَّاراً، لَكَ رَهَّابـًا، لَكَ مِطْوَاعـًا، لَكَ مُخْبِتـًا، إِلَيْكَ أَوَّاهـًا مُنِيبـًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي».

40) اے میرے رب! میری اعانت فرما، میرے خلاف کسی کی اعانت نہ فرما، میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، میرے لیے تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ فرما، مجھے ہدایت سے نوازیئے اور ہدایت کو آسان فرمایئے، میرے خلاف جو سرکشی پر آمادہ ہو، اس کے مقابل میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے شکر گذار، بکثرت ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا، اپنا فرمانبردار، آہ وزاری کرنے والا، اور اپنی طرف رجوع کرنے والا بنا، اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرما، میرے گناہوں کو دھودے، میری دعا کو قبول فرما، اور میری حجت کو ثابت فرما ، میری زبان کو درست فرمااور میرے قلب سے کینہ کو دور فرما۔

٤١) «اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُلُوبِنَا،

وَأَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّاب الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعَمِكَ، مُثْنِينَ بِهَا عَلَيْكَ، قَابِلِينَ لَهَا، وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا».

41) اے اللہ! ہمارے دلوں کو جوڑ دے، ہمارے حالات کو درست کر دے، اور ہمیں سلامتی والے راستے کی طرف راہ نمائی فرما، ہمیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیے، ظاہری اور پوشیدہ برے کاموں سے ہمیں دور رکھیے، ہمارے کانوں، آنکھوں، دلوں، بیویوں اور اولاد میں برکت عطا فرما۔ ہماری توبہ قبول فرما، بے شک آپ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والے ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار، ان کی وجہ سے آپ کی تعریف کرنے والا اور ان نعمتوں کے قابل بنا اور ان نعمتوں کو ہمارے مکمل فرما

٤٢) «اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ أَنْتَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ».

42) اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں و زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے! تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا، جس معاملے میں (بھی) یہ اختلاف کرتے ہیں،

تو مجھے اختلافی باتوں میں حق (سچائی) کی ہدایت دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے، صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے

٤٣) «اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ، وَأَنْتَ المُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ البَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ».

43) اے اللہ! ہم آپ سے ان چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں جن کا آپ سے ہمارے نبی کریم ﷺ نے کیا اور ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں جن سے آپ ﷺ نے پناہ مانگی ہے، آپ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے، اور آپ ہی کے ذمہ پہنچانا ہے، آپ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

٤٤) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ المُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ المَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي، وَترْحَمَنِي، وَتَتُوبَ عَلَيَّ، وَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمِلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكِ».

44) اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے، برائیوں کے چھوڑنے اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، اور میری توبہ قبول فرما، اور جب آپ بندوں کی آزمائش کا ارادہ فرمائیں تو میری روح قبض کرلیں اس حال میں کہ میں فتنہ میں مبتلا نہ ہوں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور جو آپ سے محبت رکھے، اس کی محبت کا اور آپ سے قریب کر دینے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔

٤٥) «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، وَعَافِنِي فِي بَصَرِي، وَاجْعَلْهُ الوَارِثَ مِنِّي، لَا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ، الحَلِيمُ الكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ العَرْشِ العَظِيمِ، وَالحَمْدُ للهِ رَبِّ العَالَمِينَ».

45) اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت عطا فرما، اور میری آنکھوں میں عافیت فرما، اور اس کی خیر میرے بعد بھی باقی رکھ، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ

بردبار سخی ہے، اللہ پاک ہے جو عظیم عرش کا پروردگار ہے، تمام تعریفات اللہ کی ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

٤٦) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الأَمْرِ، وَالعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ».

46) اے اللہ! میں تجھ سے امور میں ثابت قدمی اور نیکی میں پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کردینے والے کاموں کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت کو لازم کردینے والے، تیری نعمت کے شکر اور حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے قلب سلیم، سچی زبان کا سوال کرتا ہوں ، اور تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں، جسے تو جانتا ہے اور ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں، جسے تو جانتا ہے، اور ہر اس گناہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، جسے تو جانتا ہے، بے شک تو چھپے بھیدوں کو جننے والا ہے۔

٤٧) «اللَّهُمَّ اسْتَعْمِلْنَا فِي طَاعَتِكَ».

47) اے اللہ! ہمیں اپنی طاعت کے کاموں میں استعمال فرما۔

٤٨) «رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ».

48) اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے زندہ کرکے اٹھائے گا۔

٤٩) «اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَولَّنِي فِيمَنْ تَولَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ».

49) اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے دے، جنہیں آپ نے ہدایت دی ہے، اور ان لوگوں میں عافیت دے دے، جنہیں آپ نے عافیت دی ہے، اوران لوگوں میں میرے والی بن جن کے آپ والی بنے ہیں،اوران چیزوں میں برکت عطافرما جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں، جو فیصلہ آپ نے کیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا، کیوں کہ آپ فیصلہ کرتے ہیں اور آپ کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں

کرسکتا، جس کا تونگہبان بن جائے، وہ ذلیل نہیں ہوسکتا، اور جسے تو دشمن رکھے، وہ معزز نہیں ہوسکتا، تو بابرکت ہے اے ہمارے رب! اور بلند ہے۔

٥٠) «يَا وَلِيَّ الإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ، مَسِّكْنِي بِالإِسْلَامِ حَتَّى أَلْقَاكَ عَلَيْهِ».

50) اے اسلام واہل اسلام کے ولی! مجھے اسلام پر کاربند بنادے یہاں تک کہ آپ سے آملوں۔

٥١) «اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ».

51) اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

❋ ❋ ❋

تذكر ...

یاد رکھیے!

يا لها من كلماتٍ لو قبلها الله منك، وأعطاك سؤلك... لقد سألت الله:

کیا ہی عمدہ کلمات ہیں! اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ان کلمات کو قبول کر لے اور آپ کو آپ کی مراد عطا کرے۔ آپ نے اللہ سے مانگا ہے:

❇ لقد سألت الله: سؤالاً باسمه الأعظم، الذي إذا دُعِيَ به أجاب، وإذا سُئِلَ به أعطى.

* بے شک آپ نے اللہ سے اس کے اسم اعظم کے ذریعے سوال کیا، جب اس سے اس نام سے دعا کی جائے وہ دعا کو قبول کرتا ہے، اور اگر اس نام سے کوئی سوال کیا جائے، تو وہ عطا کرتا ہے۔

❇ سُؤَالاً سيجعل الجنة تجيبُ قائلةً: اللهم أدخله الجنة.

* ایسا سوال کہ وہ جنت کو آمادہ کر دیتا ہے کہ وہ یہ پکار اٹھے: اے اللہ! اس کو جنت میں داخل فرما۔

❊ والنار تجيبُ قائلةً: اللَّهم أجره من النار.

* اور جہنم یہ پکار اٹھے: اے اللہ! اس کو اس کو جہنم سے پناہ عطا فرما۔

❊ سُؤالاً هو من أفضل ما يسأل به العبد ربه.

* ایسا سوال کہ بندے کا اللہ تعالیٰ سے مانگے گئے سوالوں میں سے سب سے افضل سوال۔

❊ سُؤَالاً أوصى النبي ﷺ أن تَكْتَنِزَهُ إذا رأيت الناس يكنزون الذهب والفضة.

* ایسا سوال کہ جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے وصیت فرمائی کہ اس کو آپ ذخیرہ کر کے رکھیں، جب کہ لوگ اس وقت سونا اور چاندی ذخیرہ کر رہے ہوں۔

❊ سُؤالاً سيحميك الله به من البلاء - بإذن الله-.

* ایک ایسا سوال کہ جس کی بدولت ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کو بلاؤں سے محفوظ فرمائے گا۔

سؤالاً شمل كل حاجياتك، ما علمت منها وما لم تعلم ...
لكن من رُفِعَ إليه السؤال عَلِمَ - سبحانه -.

ایسا سوال کہ جو آپ کی تمام تر ان ضروریات کو شامل ہے، جن کے بارے میں آپ جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔

إخواني وبحمد الله انتهينا من وِرْدُ السؤالات ويتبعه وِرْدُ الإستعاذات

میرے عزیزو! الحمد للہ ہم دعائیہ کلمات سے فارغ ہو چکے ہیں، اب اس کے بعد ان کلمات کی طرف آرہے ہیں، جن کے ذریعے اللہ تعالی کی مختلف چیزوں سے پناہ مانگنی ہے۔

❊ ❊ ❊

وِرْدُ الإستعاذات

مختلف چیزوں سے اللہ تعالی کی پناہ کے الفاظ:

أيها القلب: تهيأ للاستعاذة بالله وحده

اے دل! صرف اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لیے تیار ہو جا۔

ليس لك إلا أن تستعيذَ بالله.. وليس لك من سلامةٍ إلا أن يعيذك الله ...

آپ صرف اور صرف اللہ ہی کی پناہ میں آیئے اور آپ کو صرف و صرف اللہ ہی کی پناہ میں امن مل سکتا ہے۔

فما أكثر الأعداء.. لكن ما أعظم الدعاء...؟!

کتنے ہی دشمن زیادہ ہوں، لیکن اتنی ہی دعا بھی بڑی ہے!

فيا لها من تعوذاتٍ لو عقلها قائلوها ...

کیا ہی بہترین تعوذات ہیں اگر ان کے پڑھنے والے اس بات کو جان سکیں۔

هاك التعوذات العظيمة التامة...لا يتجاوزهن أحدٌ أبداً...

یہ لیجیے آپ کی خدمت مین تعوذات پیش ہیں کوئی بھی ان سے آگے نہیں بڑھ سکے گا۔

اطلب بها الحماية من الله، وأنت الخائف المضطر، وأنت المحتاج المتضرع...

ان تعوذات کے ذریعے آپ اپنے رب کی پناہ طلب کیجیے، اس حال میں کہ آپ خوف زدہ اور اضطرار کی حالت میں ہوں، اور محتاجی اور انکساری کے ساتھ طلب کیجیے۔

وعندها سيعود العدو خاسئًا وهو حسيرٌ، وتعود أنت في حمى الله آمنـًا من كلِّ شرٍّ وشريرٍ ...

ان تعوذات پر پابندی کی بدولت آپ کا دشمن تھک ہار کر عاجز آکر واپس بھاگ جائے گا، اور آپ شر اور شریر سے بچ کر پرامن طریقے سے اپنے رب کی پناہ میں چلے جائیں گے۔

❊ ❊ ❊

وِرْدُ الإستعاذات:

استعاذات کے ورد:

❊ ﴿أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾

* اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

❊ ﴿رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَٰتِ ٱلشَّيَٰطِينِ ﴿٩٧﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾﴾ [المؤمنون: ٩٧–٩٨].

* اے میرے رب! میں شیطانی خطرات سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔ سورہ مؤمنون: 97،98۔

❊ ﴿رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِۦ عِلْمٌۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٤٧﴾﴾ [هود: ٤٧].

* اے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں، جو مجھے معلوم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان والوں میں ہو جاؤں گا۔ سورہ ہود: 47۔

* ﴿أَعُوذُ بِٱللَّهِ أَنۡ أَكُونَ مِنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ﴾ [البقرة: ٦٧].

* میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ جاہلوں میں سے ہوں۔ سورہ بقرہ: 67۔

١) «اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي، أَنْتَ الحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالجِنُّ وَالإِنْسُ يَمُوتُونَ».

1) اے اللہ! میں تیرے ہی لیے تابع ہو گیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا اور اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا، اور تیری ہی مدد کے ساتھ (دشمن) سے جھگڑا کیا، اے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں، صرف تو ہی معبود برحق ہے، اس بات سے کہ تو مجھے گمراہ کردے، اے اللہ! تو تو ہمیشہ زندہ رہے گا تجھے موت نہیں، جن و بشر تو سب مر جائیں گے۔

٢) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ القَضَاءِ، وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ، وَمِنْ شَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ، وَمِنْ جَهْدِ البَلَاءِ».

2) اے اللہ! میں برے فیصلوں، بد قسمتی، دشمنوں کے خوش ہونے اور بلا و مصیبت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٣) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لا يُرْفَعُ».

3) اے اللہ! میں غیر نافع علم ،نہ ڈرنے والے دل ،نہ قبول ہونے والی،نہ سیر اب ہونے والے نفس سے تیری پناہ مانگتا ہوں ،اور اے اللہ! میں بے فائدہ نمازاور نامقبول عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٤) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الخَيْرِ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهَ لِي خَيْراً».

4) اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں،وہ جلد ہو یا بدیر اور میں اسے جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر بُرائی سے جلد ہو یا بدیر اور میں اسے جانتا ہوں یا نہیں جانتا، اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

بھلائی کا جو تیرے بندے اور رسول ﷺ نے تجھ سے طلب کی اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بُرائی سے جس سے تیرے بندے اور رسول ﷺ نے پناہ طلب کی، اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل کی توفیق کا جو مجھے اس کے قریب کر دے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں نارِ جہنم سے اور ہر اس قول و فعل سے جو مجھے اس کے قریب کر دے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہر اس فیصلے کو جو میرے بارے میں کر چکا ہے، اسے میرے لیے بھلائی والا بنا۔

٥) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ القَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الغِنَى، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِ فِتْنَةِ الفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ».

5) اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (جہنم کی) آگ کی آزمائش اور (جہنم کی) آگ کے عذاب سے، قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے، دولت کی آزمائش کے شر سے اور مفلسی کی آزمائش کے شر سے اور بھینگے دجال کی آزمائش کے شر سے۔

٦) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ العُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَبَغْيِ الرِّجَالِ».

6) اے اللہ! میں (اس بات سے) تیری پناہ میں آتا ہوں کہ ناکارہ عمر کی طرف لوٹادیا جاؤں، میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور میں دل کے فتنے اور لوگوں کی بغاوت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٧) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ القِلَّةِ وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ».

7) اے اللہ! میں فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور قلت و ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی پر ظلم کروں یا کوئی میرے اوپر ظلم کرے۔

٨) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ».

8) اے اللہ! میں نے جو کچھ کیا اور جو نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٩) «اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ، وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ القَبْرِ».

9) اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! میں جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

١٠) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الجُوعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ البِطَانَةُ».

10) اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، یہ بہت بری ہم نشین ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں، یہ بہت بری ہم راز ہے۔

١١) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الهَرَمِ، وَالتَّرَدِّي، وَالهَدْمِ، وَالغَمِّ، وَالحَرِيقِ، وَالغَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ المَوْتِ، وَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِراً، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغـًا».

11) اے اللہ! بڑھاپے، گرنے، ٹوٹنے، پریشانی، جلنے اور غرق ہونے سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت مجھے شیطان شک میں ڈال دے، اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ کسی چیز کے ڈسنے سے مر جاؤں۔

١٢) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ المَحْيَا وَالمَمَاتِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ المَأْثَمِ وَالمَغْرَمِ».

12) اے اللہ! میں عذابِ قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور بھینگے دجال سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! زندگی اور موت کے فتنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور گناہ اور قرضہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

١٣) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ العَجْزِ، وَالكَسَلِ، وَالجُبْنِ، وَالبُخْلِ، وَالهَرَمِ، وَالقَسْوَةِ، وَالغَفْلَةِ، وَالعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالمَسْكَنَةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الفَقْرِ، وَالكُفْرِ، وَالفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالبُكْمِ، وَالجُنُونِ، وَالجُذَامِ، وَالبَرَصِ، وَسَيِّءِ الأَسْقَامِ».

13) اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں: بے بسی، کاہلی، بزدلی، بخل، شدید بڑھاپے، سنگ دلی، غفلت، فقر و فاقہ، ذلت و مسکنت سے اور اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں: فقر و غربت، کفر، فسوق و معاصی (گناہ) نافرمانی، نفاق اور نمود و نمایش سے اور میں پناہ مانگتا ہوں: بہرہ، گونگا، دیوانہ، کوڑھی پن، برص (چمبا ہونے) اور تمام بری بیماریوں سے۔

١٤) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ».

14) اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں: زوالِ نعمت سے اور عافیت کے منہ موڑ لینے سے اور اچانک عذاب سے اور تیری ہر طرح کی ناراضی سے۔

١٥) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي».

15) اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اپنی سماعت کے شر سے، اور اپنی بصارت کے شر سے، اور اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے، اور اپنی منی کے شر سے۔

١٦) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ العَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ».

16) اے اللہ! میں قرض کے سر ہو جانے، دشمن کے غالب ہونے اور دشمنوں کے خوش سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

١٧) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ المُقَامَةِ».

17) اے اللہ ! میں پناہ مانگتا ہوں: بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی اور مستقل رہائش گاہ کے ساتھ بُرے پڑوسی سے۔

١٨) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا، وَضِيقِ يَوْمِ القِيَامَةِ».

18) اے اللہ ! میں دنیا کی تنگی، اور آخرت کے دن کی تنگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

١٩) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الأَخْلَاقِ، وَالأَعْمَالِ، وَالأَهْوَاءِ وَالأَدْوَاءِ».

19) اے اللہ ! میں اعمال واخلاق کی برائی، بری خواہشات اور غلط علاج سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٢٠) «اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ الهَمِّ، وَالحَزَنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ».

20) اے اللہ ! میں پریشانی، غم، قرض چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٢١) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِي قَبْلَ المَشِيبِ، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ يَكُونُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيلٍ مَاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِي وَقَلْبُهُ يَرْعَانِي، إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا».

21) اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں برے پڑوسی سے، اور ایسی بیوی سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا کر دے، اور ایسی اولاد سے جو میری مالک بن جائے، اور ایسے مال سے جو میرے لیے عذاب بن جائے، اور ایسے مکار دوست سے، جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور اس کا دل میری تاک میں ہو، اگر اسے میری کوئی اچھائی نظر آئے، تو اسے چھپالے، اور اگر کوئی برائی نظر آئے تو اسے پھیلادے۔

٢٢) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ العُمُرِ».

22) اے اللہ! میں بری عمر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

٢٣) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أُمُورِي، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي».

23) اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کاموں میں راہ نمائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

٢٤) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ».

24) اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتاہوں کہ جان بوجھ کر تیرے ساتھ شرک کروں اور میں جو نہیں جانتا اس پر تیری مغفرت کا طلب گار ہوں۔

٢٥) «أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الفِتَنِ، مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الأَعْوَرِ الكَذَّابِ».

25) اے اللہ! میں تمام ظاہری اور چھپے ہوئے فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اے اللہ! میں بھینگے کذاب کے فتنے سے تیری پناہ میں آتاہوں۔

٢٦) «أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْخِهِ».

26) میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتاہوں شیطان اور اس کی گمراہ کن چالوں، اس کے جادو اور مغرور بنانے سے۔

❊ ❊ ❊

تذكر ...

دہان کیجیے!

إنك استعذت بالله العلي العظيم:

آپ نے اللہ رب العزت کی پناہ مانگی ہے:

* باسْتِعَاذَةٍ علمها النبي ﷺ لزوجه عائشة رضي الله عنها .

* ایسی دعاؤں کے ذریعے، جو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھلائی ہیں۔

* باسْتِعَاذَةٍ كان النبي ﷺ دائمـًا يستعيذ بها.

* ایسی دعاؤں سے، جن کے ذریعے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ استعاذہ کیا کرتے تھے۔

* باسْتِعَاذَةٍ كان النبي ﷺ يعلمها أصحابه كما يعلمهم القرآن.

* ایسی دعاؤں سے، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم کو اس طرح سکھلاتے تھے، جس طرح انہیں قرآن سکھلاتے تھے۔

❊ باسْتِعَاذَةٍ كان النبي ﷺ كثيراً ما يرددها قبل موته.

* ایسی دعاؤں سے ،جن کو نبی کریم ﷺ نے وفات سے پہلے ورد زبان بنایا۔

❊ باسْتِعَاذَةٍ أكثر منها النبي ﷺ خاصةً في الصلاة.

* ایسی دعاؤں سے ،جن کا نبی کریم ﷺ بہت اہتمام کیا کرتے تھے ،خاص طور پر نماز میں۔

❊ باسْتِعَاذَةٍ علمها النبي ﷺ لذاك الشاب عندما طلب ذلك من النبي ﷺ.

* ایسی دعاؤں سے ،جو نبی کریم ﷺ نے ایک نوجوان کے مطالبے پر اسے سکھلائیں تھیں۔

❊ باسْتِعَاذَةٍ من قالها أذهب الله عنه قليل الشرك الخفي وكثيره.

ایسی دعاؤں سے ،جن کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ شرک خفی اور شرک جلی نجات دے دیتے ہیں۔

❇ باستعاذاتٍ كان النبي ﷺ يحافظ عليها دائما.

* ایسی دعاؤں سے، جن کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ اہتمام کرتے تھے۔

إنتهى وِرْدُ الإستعاذة ويتبعه وِرْدُ الرقية الشرعية

استعاذہ کی دعائیں ختم ہوئیں اور شرعی دم کی دعائیں آرہی ہیں۔

❇ ❇ ❇

وِرْدُ الرقية الشرعية

شرعی دم کی دعائیں۔

أيها القلب: تهيأ للرقية الشرعية

إنها رقى تدفع وترفع...

اے دل! شرعی دم کے لیے تیاری کر لیجیے!

یہ ایسا دم ہے کہ جو بلاؤں کو ٹالتا اور مصیبتوں کو رفع کرتا ہے۔

أتاك الذكر الذي به تحمي نفسك وأهلك ومالك...

آپ کی خدمت میں ایک ایسا ذکر پیش ہے، جس کے ذریعے آپ اپنے اہل وعیال اور مال کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

أتاك الذكر الذي لا يبقى عليك بعده حسدٌ ولا عينٌ ولا سقمٌ...

آپ کی خدمت میں ایک ایسا ذکر پیش ہے، جس کے کرنے کے بعد آپ سے حسد، نظر اور بیماری ختم ہو جائے گی۔

أتاك الذكر الذي به تقهر الأعداء من الجن والإنس ولو اجتمعوا عليك...

آپ کی خدمت میں ایک ایسا ذکر پیش ہے، جس کی بدولت آپ جن وانس میں

پائے جانے والے اپنے دشمنوں کو زیر کر سکیں گے، اگرچہ وہ سب ایکا کر کر کے آپ پر مسلط ہو جائیں۔

اعلمْ أن الرقی واحدةٌ والرقاة کثرٌ، لکن من المُجاب؟

یاد رکھیے! دم ایک ہے اور دم کرنے والے بہت ہیں، لیکن کون ہے جس کے دم کو قبول کیا جاتا ہو؟

تقدم أنت، وقله وقلبك مع کلمات الله التامة تلك...یعیش عظمتها، ویأوي إلی حمی الله بها...

آپ آگے بڑھیے، ان کو پڑھیے اس حال میں کہ آپ کا دل ان کلمات تامہ کے ساتھ جڑا ہوا ہو اور اللہ کی عظمت اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہو، اور ان اوراد کے ذریعے وہ اللہ کی پناہ میں آرہا ہو۔

تقدم وقلها بنیة الرقیة والشفاء والحمایة من کل شرٍّ وشریرٍ...

آگے بڑھیے اور ان اوراد کو دم و شفا اور ہر قسم کے شر و شریر سے حفاظت کی نیت سے پڑھیے۔

ثم انتظر فرج الله، ألا إن فرج الله واقعٌ.... بإذن الله.

پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ازالہ کلفت کی انتظار کیجیے، یاد رکھیے! اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان شاءاللہ ازالہ کلفت ہو کر رہے گا۔

❊ ❊ ❊

ورد الرقية الشرعية[٣]

شرعی دم کا طریقہ:

١- ﴿بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝١ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝٤ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ۝٥ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ۝٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۝٧﴾ [الفاتحة: ١-٧].

٣- من وجد ألماً في جسده، أو خاف على نفسه الحسد، فليجمع كفيه ثم ليقرأ فيهما ما سيأتي من الرقية مع النفخ بقليل من الريق بعد كلِّ دعاءِ رقيةٍ ثم ليمسح بهما موضع الألم أو الجسد كله، فإنه سيجد بذلك البُرأ التام - بإذن الله -

جو کوئی جسم کے کسی حصے میں درد محسوس کرے، یا اسے کسی سے حسد کا ڈر ہو، تو وہ اپنے دو ہاتھوں کو ملا کر آنے والے شرعی دموں میں سے ہر دعا کے پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھوں پر اس طرح پھونکے کہ پھونکنے میں ہلکی سی آمیزش تھوک کی بھی ہو، اور پھر اپنے جسم میں درد والی جگہ پر یا پھر پورے جسم پر پھیر دے، اس طرح سے وہ ان شاء اللہ پوری طرح شفایاب ہو جائے گا۔

1- اللہ کے نام سے شروع، جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ جزا کے دن کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ جو گمراہ ہوئے۔ سورہ فاتحہ: 1-7۔

٢- أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ:
﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِي يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيۡءٖ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ ٢٥٥﴾ [البقرة: ٢٥٥].

2- میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔
اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے، اور سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جتنا کہ وہ چاہے،

اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔ سورہ بقرہ: 255۔

٣- بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ۝١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ ۝٤﴾ [الإخلاص: ١-٤].

3- اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کہہ دو: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔ سورہ اخلاص: 1-4۔

٤- بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ ۝١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ۝٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝٥﴾ [الفلق: ١-٥].

4- اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کہہ دو: صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے

والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ سورہ فلق:1-5۔

٥- بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ١ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ٢ إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ٣ مِن شَرِّ ٱلْوَسْوَاسِ ٱلْخَنَّاسِ ٤ ٱلَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ ٥ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ٦﴾ [الناس: ١-٦].

5- اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کہہ دو: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔ سورہ ناس: 1-6۔

٦- «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ».

6- میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں، ہر اس جس کے شر سے، جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

٧- «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ».

7- میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان، ہر زہریلے جانور اور ہر نظر بد سے۔

٨- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ المَغْرَمَ وَالمَأْثَمَ، اللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ وعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ».

8- اے اللہ! میں آپ کے کریم چہرے اور کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو آپ پکڑے ہوئے ہیں، اے اللہ! آپ ہی قرض اور گناہ ختم کر سکتے ہیں، اے اللہ! آپ کے لشکر کو کبھی شکست نہیں ہو سکتی، اور آپ کے وعدہ میں دیر نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی شان آپ کے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

٩- «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ،

وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَانُ».

9- میں اللہ تعالیٰ سے اس کے کامل کلمات کے ذریعے ، جنہیں نہ کوئی نیک پار کر سکتا ہے اور نہ کوئی بد، اس کی تمام مخلوقات سے پناہ چاہتا ہوں، اور آسمان سے اترنے والی ہر چیز کے شر سے اور اس کی طرف چڑھنے والی ہر چیز کے شر سے اور زمین میں پھیلنے والی ہر نسل سے اور اس سے نکلنے والی ہر چیز کے شر سے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر کھٹکھٹانے والے کے شر سے، مگر وہ آنے والا جو خیر و بھلائی کے ساتھ آئے، اے رحمن!

١٠- «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ، مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونِ».

10- میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل و جامع کلمات کے ذریعہ اللہ کے غضب، اللہ کے عذاب اور اللہ کے بندوں کے شر و فساد اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ ہمارے پاس آئے۔

١١- «بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَّا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ».

11- اللہ کے نام سے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی،اور وہ سب کچھ سننے جاننے والا ہے۔

١٢- «اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الأَرْضِ وَرَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الحَبِّ وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَالفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ، فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الآخِرُ، فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ، فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ البَاطِنُ، فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ».

12- اے اللہ! اے زمیں وآسمان اور عرش عظیم کے رب! ہمارے اور تمام چیزوں کے رب! دانے اور گھٹلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے، پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو یہی باطن ہے، تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں

تذكر ...

یاد رکھیے!

لقد مررت بأعظم الرقى الشرعية... فمنها:

بے شک آپ سب سے عظیم ترین دم پڑھ کر آرہے ہیں، جن میں سے:

❋ رُقْيَةٌ بأعظم سورةٍ في الكتاب، تدفع بها السموم، والجنون، وسائر الأسقام.

* قرآن کریم کی سب سے اعظم ترین دعا کا دم، جس سے زہر، پاگل پنا، اور تمام قسم کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

❋ ومنها رُقْيَةٌ بأعظم آيةٍ في الكتاب، تدفع بها أذى الجان بحراسة الملائكة لك.

* اور ان میں قرآن کریم کی سب سے عظیم ترین آیت کا دم، جس سے آپ اپنے آپ کو جنوں کی اذیت سے محافظ فرشتوں کے ذریعے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔

❋ ومنها رُقْيَةٌ بإستعاذةٍ هي من أعظم ما تعوذ به المتعوذون.

* اوران کچھ استعاذات ایسے ہیں جو بہترین استعاذات ہیں۔

❋ ومنها رُقْيَةٌ علمها النبي ﷺ لمن كان يفزع من النوم، وأنه لو قالها فلن تضره الشياطين.

* اور ان میں وہ استعاذہ بھی شامل ہے کہ جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے یہ سکھلایا ہے کہ جو بھی نیند میں ڈر جائے،اور یہ پڑھے توشیاطین اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔

❋ ومنها رُقْيَةٌ لو قلتها ثم نزلت مكاناً جديداً فلن يضرك شيءٌ.

* اوران میں سے کچھ استعاذات ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر آپ کسی بھی نئ جگہ چلے جائیں،آپ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی۔

❋ ومنها رُقْيَةٌ هي إستعاذة جبريل لرسول الله ﷺ عندما كادته الشياطين ليلة الجن، وأرادوا حرق وجهه الشريف، فرد الله كيدهم، وأطفأ نارهم.

* اوران میں ایک استعاذہ ایسا ہے جس سے سیدنا جبرئیل علیہم السلام نے نبی کریم ﷺ کو لیلۃالجن میں پناہ دلائی تھی، جس رات شیاطین نے جناب نبی کریم

ﷺ کے خلاف چال چلی تھی کہ وہ آپ ﷺ کا چہرہ انور جلا دیں، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ارادوں کو خاک میں ملا یا اور ان کی آگ کو بجھایا۔

* ومنها رُقْيَةٌ إن قلتها فلن يضرك الله شيءٌ في يومك وليلتك -بإذن الله تعالى-.

* اور ان میں سے کچھ ایسے دم ہیں کہ اگر آپ وہ اپنے اوپر دم کر لیں تو دن رات اللہ کے حکم سے کوئی چیز آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

إنتهى وِرْدُ الرقية الشرعية ويتبعه وِرْدُ الكرب والهم

دم کی دعائیں ختم ہوا چاہتی ہیں، اب اس کے بعد رنج و غم دور کرنے کی دعائیں آرہی ہیں۔

وِرْدُ الكرب والهمّ

رنج و غم کی دعائیں:

أيها القلب: تهيأ لكشف الكُرَب بالدعاء

اے دل! اپنے غم کو دعا کے ذریعے دور کرنے کے لیے تیار ہو جائیے۔

أيها المسلم المكروب..

اے غم زدہ مسلمان!

اعلم أن الذي قدر عليك الكرب والديون والهموم هو الذي علمك ورد الكرب هذا، لتتقي الكرب قبل حلولها، وترفع بها الكُرَب بعد نزولها، وتزيل بها الهموم والديون بعد استحكامها...

یہ بات جان لیجیے کہ جس ذات نے رنج و غم اور قرضے آپ کے مقدر میں لکھے ہیں، وہی آپ کو یہ وظیفہ بھی سکھا رہا ہے کہ آپ ان چیزوں کے آنے سے بچ جائیں، اور غم آنے کے بعد ان دعاؤں کے ذریعے ٹل جائیں، اور ان دعاؤں کے ذریعے آپ اپنے غموں اور قرضوں سے چھٹکارا حاصل کر سکیں۔

فليرددها لسانك الآن، وقلبك هائم في عظمة كلماتها وكمالاتها...

آپ کی زبان پر اب یہ کلمات جاری ہو جانے چاہییں، اور آپ کا دل اللہ کے کلمات اور اس کے کمالات کی عظمت میں بے قرار ہو۔

موقناً بأن كربتك ليس لها من دون الله كاشفة..

اس بات کا کامل یقین رکھتے ہوئے کہ اس غم کو اللہ کے سوا کوئی بھی دور کرنے والا نہیں ہے۔

اجمع لها قلبك ولسانك، وقلها ولا تستعظم كربك على الله.

اپنے دل وزبان کو پوری طرح ان دعاؤں کی طرف متوجہ کیجیے، اور پڑھیے، اور اپنے غم کو اللہ کے سامنے بڑا مت جانیے۔

قلها، وسيصبح الكرب نسياً منسياً...

آپ ان دعاوں کو پڑھیے، تو آپ کا غم آپ کو سرے سے بھول جائے گا۔

قلها، وانتظر خَلَفَ خيرٍ من كلِّ كربٍ بعدها – بإذن الله –.

آپ ان دعاوں کو پڑھیے اور ہر غم کے بعد خوشی کے منتظر رہیے۔

اجعل كربك في كفة، واجعل كلمات الله في كفة...

ایک پلڑے میں اپنا غم رکھ دیجیے تو دوسرے میں اللہ کے یہ مبارک کلمات

ثم انظر هل من شيءٍ يثقل كلمات الله أو يعجزها.....؟!

پھر دیکھیے کہ کیا کوئی چیز اللہ کے پاک کلمات سے بھاری ہے یا ان کو عاجز کر سکتی ہے؟

وِرْدُ الكرب والهم...

غم ورنج کی دعائیں:

* ﴿لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾ [الأنبياء: ٨٧].

* الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔ سورہ انبیاء: 87۔

* ﴿رَبِّ نَجِّنِي مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾ [القصص: ٢١].

* اے پروردگار! مجھے ظالموں کے گروہ سے بچالے۔ سورہ قصص: 21۔

* ﴿رَبِّ ٱنصُرۡنِي عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُفۡسِدِينَ﴾ [العنكبوت: ٣٠].

* پروردگار! اس مفسد قوم پر میری مدد فرما۔ سورہ عنکبوت: 30۔

* ﴿حَسۡبُنَا ٱللَّهُ وَنِعۡمَ ٱلۡوَكِيلُ﴾ [آل عمران: ١٧٣].

* ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ سورہ آل عمران: 173۔

١) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ العَظِيمُ الحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ».

1) اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عظمت والا بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے، ا للہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو آسمانوں اور زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔

٢) «اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ القُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ بَصَرِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي».

2) اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہے، میں تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے، جس کے ساتھ تونے اپنا نام رکھا ہے، یا تونے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے

کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر و پریشانی کو لے جانے والا بنا۔

٣) «يَا حَيُّ يَا قَيّومُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ».

3) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں۔

٤) «اللهُ اللهُ رَبِّي، لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا».

4) اللہ اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی شریک نہیں کرتا۔

٥) «اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ».

5) اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، اور پلک جھپکنے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر، میرے تمام امور کو میرے لیے درست فرمادے، تو ہی معبود حقیقی ہے۔

٦) «لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ».

6) الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔

٧) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الهَمِّ وَالحَزَنِ، وَالعَجْزِ وَالكَسَلِ، وَالبُخْلِ والجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ».

7) اے اللہ! میں پریشانی و غم، عاجزی و سستی، بخل و بزدلی اور قرض چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٨) «اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ».

8) اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور اپنے فضل کے ساتھ، مجھے اپنے علاوہ ہر چیز سے بے پرواہ کر دے۔

٩) «اللَّهُمَّ مَالِكَ المُلْكِ، تُؤْتِي المُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ المُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِيَدِكَ الخَيْرُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ورَحِيمَهُمَا،

تُعْطِيهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ».

9) اے اللہ! اے اقتدار کے مالک! تو جس کو چاہتا ہے اقتدار بخشتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے اقتدار چھین لیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے رسوا کر دیتا ہے، تمام تر بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے، دنیا و آخرت کے مہربان اور دونوں میں نہایت رحم کرنے والے، تو مہربانی و رحمت جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے، میرے اوپر ایسی رحمت کا نزول فرما، جو مجھے تیری رحمت کے ماسوا سے مستغنی کر دے۔

١٠) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الكَرِيمُ الحَكِيمُ، سُبْحَانَهُ وَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ، وَالحَمْدُ لِلهِ رَبِّ العَالَمِينَ».

10) اللہ کرم اور حکمت والے کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ پاک ہے، اور اللہ عظیم عرش کا پروردگار بڑی برکت والا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ تمام جہاں کے پروردگار کی ہیں۔

١١) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ.

11) اے اللہ! تو ہمارے نبی ﷺ پر درود و سلام اور برکتوں کا نزول فرما۔

* * *

تذكر ...

یاد رکھیے!

قبل أن تمضي بعيداً عن أذكار الكربات، أو بعد زوال الكربات عنك...

اس سے پہلے کہ آپ مشکلوں کے اذکار سے دور ہو جائیں یا غموں کے زائل ہونے کے بعد

تَذَكَّر أي كلماتٍ كاملاتٍ هتفت بها...لقد دعوت الله:

یاد رکھیے کہ ان کامل الفاظ سے آپ نے رب کو یاد کیا، آپ نے اپنے اللہ کو پکارا ہے:

❇ بدعاءٍ يبدل الله به همك فرحًا وسروراً.

* ایک ایسی دعا کے ساتھ، جس سے اللہ تعالیٰ آپ کے غم کو خوشی و سرور میں بدل دے گا۔

❇ بدعاءٍ كان النبي ﷺ يقوله عند الكرب.

* ایسی دعا، جس کو نبی کریم ﷺ مشکل وقت میں پڑھتے تھے۔

❊ بدعاءٍ كان النبي ﷺ يقوله عند الهم والغم.

* ایک ایسی دعا سے، جس کو جناب نبی کریم ﷺ غم ورنج کے موقع پر پڑھتے تھے۔

❊ بدعاءٍ سماه النبي ﷺ دعوات المكروب.

* ایک ایسی دعا، جس کو نبی کریم ﷺ نے "بے چینی کی دعاؤں" کا نام دیا ہے۔

❊ بدعاءٍ جمع من أجله النبي ﷺ أهل بيته وعلَّمهم إياه.

* ایسی دعائیں، جن کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر والوں کو جمع کیا اور یہ دعا ان کو یاد کرائی۔

❊ بدعاءٍ لو دعوت به في كَرْبٍ أو بلاءٍ من بلايا الدنيا سيفرج الله عنك ذلك.

* ایک ایسی دعا کے ساتھ، جس کو آپ دنیا کی بے چینی یا مصیبت کی حالت میں اگر پڑھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو غم سے نجات دے دیں۔

❇ بدعاءٍ لو دعوت به فكان عليك من الديون ما كان ولو كالجبال، لقضاها الله عنك.

* ایک ایسی دعا کہ اگر آپ اس کو پڑھ لیں تو آپ پر جتنا بھی قرض ہو، چاہے پہاڑ جتنا ہی کیوں نہ ہو، تو اللہ تعالیٰ ضرور آپ کی طرف سے اس کو ادا کر دیں۔

❇ بدعاءٍ علَّمه النبي ﷺ لحبه علي بن أبي طالب، لتفريج الكروب والبلايا.

* ایسی دعا کہ جناب نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ کی محبت کی وجہ سے انھیں بے چینی اور مصیبتوں سے نجات دلانے کے لیے سکھلائی تھی۔

❇ بصلاةٍ على الحبيب ﷺ، القائل لمن أكثر الصلاة عليه «إذاً تكفى همك، ويغفر ذنبك».

* نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی وجہ سے، جن کا فرمان ہے کہ میرے اوپر زیادہ سے درود بھیجو، تب تو آپ کے غموں کی کفایت اور گناہوں سے بخشش کا ذریعہ بنے گا۔

❇ ❇ ❇

وِرْدُ الصباح والمساء

صبح وشام کے اذکار:

أيها القلب: تهيأ لورد الصباح والمساء

اے دل! صبح وشام کے اذکار کے لیے تیاری پکڑ لیجیے!

أي حصنٍ تأوي إليه - من طوارق الزمان - أَمْنع من أذكار الصباح والمساء؟

زمانے کے حادثات سے بچنے کے لیے صبح وشام کی دعاؤں کی حفاظت گاہ سے بڑھ کر کون سی حفاظت گاہ ہے، جس کی طرف آپ جانا چاہتے ہیں۔

حاشا لله أن يُسْلِمَ عبداً التجأ إليه من أعدائه إلى الهلاك...

خدانخواستہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی بندہ اللہ سے اپنے دشمنوں کی ہلاکت کی اپیل کرے اور اللہ تعالی اسے بے یار ومددگار چھوڑ دے۔

لا.. ليس هذا فحسب .. إنما هو دوام الارتقاء في معارج الدرجات والحسنات بأذكار الصباح[٤] والمساء...

نہیں، صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ صبح وشام کے اذکار پر پابندی سے انسان ہمیشہ درجات وحسنات کی بلندیوں کو چھوتا چلا جاتا ہے۔

٤- ملاحظة: يستبدل لفظ (أصبحنا – أصبح) عند المساء بـ(أمسينا – أمسى) وكذلك لفظ (هذا اليوم) بـ(هذه الليلة) وكل ما يحتاج إلى تبديل جعلناه بلون مختلف.

نوٹ: لفظ: "أصبحنا ، أصبح "کو شام کے وقت "أمسينا ، أمسى" سے بدلا جائے اور اسی طرح لفظ: "هذا اليوم" (آج کے دن) کو "هذا الليلة" (آج کی رات) سے بدلا جائے۔ جہاں کہیں بھی تبدیلی کی ضرورت پیش آئی ہم نے اسے مختلف رنگوں میں ظاہر کر دیا ہے۔

أيها الذاكر تذكر قبل أن ترددها أن المرددين لها كثر، لكن أين من يحفظ بها نفسه، ويغذي بها عقله، ويشبع روحه حين يحضر وقتها ممن يهذر بها هذراً؟

اے ذکر کرنے والے! ان دعاؤں سے قبل یہ بات یاد رکھیے کہ ان دعاؤں کے پڑھنے والے بہت ہیں، لیکن وہ لوگ کہاں ہیں، جو ان سے اپنی حفاظت کرتے ہیں، اور اپنی عقل کو ان سے غذا بہم پہنچاتے ہیں، اور جب ان کا وقت داخل ہو جائے، تو اپنی روح کو ان سے سیر کرتے ہیں، چہ جائے کہ اپنا وقت فضول لغویات میں ضائع کر دیں؟

فإياك أن تكتفي بنظر العينين، أو لوك اللسان وذوق الشفتين، دون التفكر والتفكير فيها وفي معانيها...

دون التفكر في ضعفك واحتياجك وقوة من قيلت له...

دون التفكر في ذنوبك وفي سعة رحمة الله...

خذها بقوة واحمد الله عليها تكن من الشاكرين....

اس بات سے گریز کیجیے کہ آپ صرف و صرف ان کو بس اپنی آنکھوں سے دیکھنے، یا زبان کی لذت یا ہونٹوں کی چاشنی پر ہی اکتفا کریں اور ان کے مضامین اور معانی پر غور نہ کریں۔

اپنی کمزوری اور ضرورت کی فکر کیے بغیر اور جس سے یہ کہا جارہا ہے اس کہ قوت کو سوچے بغیر

اپنے گناہوں اور اللہ کی رحمت کے بارے میں سوچے بغیر

انہیں مظبوطی سے تھام لیجیے اور اس پر اللہ کی تعریف کیجیے تاکہ شکر گزاروں میں شامل ہوسکو۔

وِرْدَ الصَّبَاح وَالمَسَاءِ

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں:

١) «أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْحَىُّ ٱلْقَيُّومُۚ لَا تَأْخُذُهُۥ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌۚ لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾﴾ [البقرة: ٢٥٥].

1) میں اللہ تعالٰی کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے، اور سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جتنا کہ وہ چاہے، اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔ سورہ البقرہ:255۔

٢) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ۝١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ ۝٤﴾ [الإخلاص: ١-٤]. (ثلاث مرات)

2) اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، کہہ دو: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔(تین مرتبہ)

٣) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ ۝١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ۝٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝٥﴾ [الفلق: ١-٥]. (ثلاث مرات)

3) اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، کہہ دو: صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(تین مرتبہ)

٤) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ۝١ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ۝٢ إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ۝٣ مِن شَرِّ ٱلْوَسْوَاسِ ٱلْخَنَّاسِ ۝٤ ٱلَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ ۝٥ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ۝٦﴾ [الناس: ١-٦]. (ثلاث مرات)

4) اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، کہہ دو: میں لوگوں کے رب، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی پناہ میں آیا اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں اور انسانوں میں سے۔(تین مرتبہ)

٥) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ». (عشر مرات)

5) اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(دس مرتبہ)

٦) «حَسْبِيَ اللهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ». (سبع مرات)

6) میرے لیے اللہ ہی کافی ہے ،جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ (سات مرتبہ)

٧) «بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ». (ثلاث مرات)

7) اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔(تین مرتبہ)

٨) «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ». (ثلاث مرات)

8) میں اللہ تعالی کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی(اللہ کی)پناہ میں آتا ہوں۔(تین مرتبہ)

٩) «رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا، وَبِالإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا». (ثلاث مرات)

9) میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔(تین مرتبہ)

١٠) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ». (أربع مرات)

10) اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں، اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، اور تیرے فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں، اور آسمانوں اور زمین میں جتنی مخلوق ہے، سب کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔(چار مرتبہ)

١١) «أَصْبَحْتُ أُثْنِي عَلَيْكَ حَمْداً، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ».
(ثلاث مرات)

11) میں نے اس حال میں صبح کی کہ تیری ثناو تسبیح کرتا ہوں، اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ (تین مرتبہ)

١٢) «أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلَامِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ».

12) ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے والدابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی، جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے۔

١٣) «أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلهِ، وَالحَمْدُ لِلهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

13) ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے صبح کی، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،

وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہی ہے،اوراسی کی تعریف ہے ہر وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا اليَوْمِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا اليَوْمِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكَسَلِ، وَسُوءِ الكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي القَبْرِ».

اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعدکے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

١٤) «أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ المُلْكُ للهِ رَبِّ العَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا اليَوْمِ: فَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ، وَنُورَهُ، وَبَرَكَتَهُ، وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ».

14) ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ)نے صبح کی، اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی،فتح،نصرت،نور،

برکت اور ہدایت اور اس کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس دن کے شر سے اور اس دن کے بعد کے شر سے۔

١٥) «اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ» [وَفِي المَسَاءِ: «اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ المَصِيرُ»].

15) اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

شام کے وقت یہ دعا پڑھے :

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

١٦) «اللَّهُمَّ مَا أَصْبحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ، أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ».

16) اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر صبح کے وقت جو بھی نعمت ہوئی، تو وہ صرف اور صرف تیری طرف سے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تمام تعریفات تیرے ہی لیے ہیں اور تمام تر شکر تیرے ہی لیے ہے۔

١٧) «يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ».

17) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں، میری مکمل حالت درست فرمادے، اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔

١٨) «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُم عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكُفْرِ وَالفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ القَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ». (ثلاث مرات)

18) اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری سماعت میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری بصارت میں عافیت

دے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔(تین مرتبہ)

١٩) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَفْوَ وَالعَافِيَةَ، فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَفْوَ وَالعَافِيَةَ، فِي دِينِي وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي».

19) اے اللہ! میں تجھ سے دنیاو آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین ، دنیا، اہل اور مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں نیچے سے اچانک ہلاک کردیا جاؤں۔

٢٠) «اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْض، عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءاً، أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ».

20) اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے! اے غائب وحاضر کو جاننے والے! تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہر چیز کے رب اور مالک! میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف اسے کھینچ کرلاؤں۔

٢١) «اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ».

21) اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت

کے بقدر تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں، جو(خطا، گناہ) میں نے کیا اس کے شر سے تیرے پناہ میں آتا ہوں، میں اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتاہوں، مجھے بخش دے ،کیوں کہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

٢٢) «أَسْتَغْفِرُ اللهَ». (مائة مرة إذا أصبح)

22) میں اللہ سے مغفرت طلب کرتاہوں۔(تین مرتبہ)

٢٣) «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ: عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ». (ثلاث مرات إذا أصبح)

23) اللہ تعالی پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی خوشنودی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔(تین مرتبہ صبح)

٢٤) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمـًا نَافِعـًا، وَرِزْقـًا طَيِّبـًا، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً». (إذا أصبح)

24) اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، پاک رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

٢٥) «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ». (مائة مرة)

25) اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ۔(سو مرتبہ)

٢٦) «سُبْحَانَ اللهِ». (مائة مرة)

26) اللہ پاک ہے۔(سو مرتبہ)

٢٧) «الحَمْدُ للهِ». (مائة مرة)

27) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔(سو مرتبہ)

٢٨) «اللهُ أَكْبَرُ». (مائة مرة)

28) اللہ سب سے بڑا ہے۔(سو مرتبہ)

٢٩) «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ». (مائة مرة)

29) اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(سو مرتبہ)

٣٠) «لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ». (مرة واحدة)

30) اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(ایک مرتبہ)

٣١) «اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ» (عشر مرات)

31) اے اللہ! ہمارے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیج۔(10 مرتبہ)

❋ ❋ ❋

تذكر...

دھیان رکھیے!

هل رأيت يومًا أبرك من يوم كنت فيه من الذاكرين الله كثيراً والذاكرات؟

کیا آپ کے خیال میں اس دن سے بھی زیادہ مبارک کوئی دن ہوگا، جس میں آپ اللہ کے سب سے زیادہ ذکر کرنے والے تھے؟

هل رأيت نفسك أمنع عن كل شَرٍّ وشريرٍ من يومٍ تحصنت فيه بهذه الحصون الإلهية المنيعة؟

کیا آپ نے اپنے آپ کو ہر شر اور شریر سے زیادہ محفوظ اس دن کے علاوہ کبھی پایا، جس دن آپ نے اللہ کے مضبوط قلعوں سے پناہ لی ہو؟

أي «أورادٍ» قلت . . . وأي فضائل حزت . . . فإن نسيت فلا تنس أنك قلت ما:

آپ نے کون سے اوراد پڑھے ہیں؟! اور کیا کیا فضائل جمع کیے ہیں؟! اگر آپ بھول چکے ہیں، تو یاد رکھیے! آپ نے یہ ورد پڑھے ہیں:

❋ قد أجرت في يومك هذا من الشيطان، فلن يضرك شيءٌ.

* آپ نے آج کے دن اپنے آپ کو شیطان سے محفوظ کر لیا، کوئی چیز بھی آپ کو قطعا نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

❋ قد كفيت من كل شيءٍ.

* آپ کو ہر چیز کی کفایت ہو گی۔

❋ أن الله قد وكَّل لك ملائكةً مسلحين يحمونك من كلِّ أذى تعلمه أو لا تعلمه.

* اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے مسلح فرشتے مقرر کر دیے ہیں، جو آپ کو ہر اذا سے محفوظ رکھیں گے، آپ کو اس کا علم ہو یا نہ ہو۔

❋ أن النبي ﷺ زعيمٌ بأن يأخذ يدك حتى يدخلك الجنة.

* نبی کریم ﷺ ضامن ہیں کہ وہ آپ کا ہاتھ پکڑ آپ کو جنت میں داخل کرائیں۔

❋ أن الله قد أعتقك من النار.

* اللہ تعالیٰ نے آپ کو جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

❋ أنك قد أديت شكر يومك وليلتك.

* آپ نے اپنے دن اور رات کا شکر ادا کر دیا۔

❋ أنك استغفرت الله باستغفارٍ لو مت من يومك أو ليلتك دخلت الجنة.

* آپ نے اللہ تعالیٰ سے استغفار کر لیا ہے۔ اگر آپ دن یا رات کے کسی حصے میں بھی مر گئے تو جنت میں داخل ہوں گے۔

❋ أنك ذكرت الله بكلماتٍ ملأن الميزان أجراً وفضلاً.

* یہ کہ آپ نے ایسے کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا ہے، جس نے آپ کے نامہ اعمال کو اجر و فضل سے بھر دیا ہے۔

❋ أنه لن يأتي أحدٌ أفضل منك يوم القيامة إلا من زاد على تسبيحك وتهليلك عدداً وتفكراً.

* کوئی بھی قیامت کے دن ہر گز آپ سے زیادہ بہتر چیز لے کر نہیں حاضر ہو گا، سوائے اس کے، جس نے سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ کا ذکر اور اس میں غور و فکر آپ سے زیادہ کیا ہو گا۔

❋ أنك تصدقت بما هو أفضل من مائة بدنة، ومائة فرس يُحْمَلُ عليها، ومائة رقبةٍ معتقةٍ، بكلماتٍ معدوداتٍ ... فضلاً من الله ونعمة.

* آپ نے اللہ کے فضل و احسان سے ان مختصر کلمات سے سو قربانی کی اونٹنیوں، سو غلے سے لادے ہوئی گھوڑوں اور سو غلاموں کے آزاد کرنے سے بھی زیادہ بہتر صدقہ کیا ہے۔

❋ أن شفاعةَ الحبيب ﷺ ستدركك يوم القيامة.

* اور قیامت کے روز ر آپ کو رسول اللہ ﷺ کی شفاعت ضرور نصیب ہو گی۔

كلُّ هذه الفضائل وغيرها بوعدٍ من الله، ومن أوفى بعهده من الله.

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ اور اس کے علاوہ تمام فضائل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں، اور کون ہے، جو اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا ہے؟

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

تخريج الأحاديث

ورد الثناء على الله تعالى

١- رواه البخاري (٦٩٥٠)، وانظر صفة الصلاة للألباني ص٩٤.

٢- رواه أبو داود (٨٤٧) وصححه الألباني.

٣- رواه البيهقي في شعب الإيمان (٤٣٩٩)، وصححه الألباني في صحيح الترغيب (١٥٧٦)، وقد علمه النبي ﷺ للأعرابي لما قال له: «علمني دعاء لعل الله أن ينفعني به».

٤- رواه ابن حبان (٨٤٥)، قال شعيب الأرنؤوط: رجاله ثقات، وفيه قال ﷺ: «والذي نفسي بيده لقد ابتدرها عشرة أملاك كلهم حريص على أن يكتبوها، فما دروا كيف يكتبونها».

٥- رواه ابن أبي شيبة في المصنف (٧/ ١٦٨)، قال الألباني: صحيح لغيره، انظر صحيح الترغيب (١٥٧٨)، وفيه جاء أن الله عز وجل يقول للملك: «أكتب له رحمتي كثيراً».

٦- رواه الترمذي (٣٤٧٥) وصححه الألباني، وفيه جاء أنه «سأل الله باسم الأعظم».

٧- رواه النسائي (١٣٠٠) وصححه الألباني، وفيه جاء أنه «دعا الله باسمه الأعظم».

٨- رواه الحاكم (١٩٢٠)، وصححه الألباني في السلسلة (٢٦٧)، «وفيه أن من قاله مرة أعتق الله ثلثه من النار»، ومن قاله مرتين أعتق الله ثلثيه من النار، ومن قاله ثلاثًا أعتقه الله من النار، وهذه الرواية مطلقة وليست مقيدة بالصباح والمساء.

٩- رواه ابن ماجه (٣٨٧٨) وصححه الألباني.

١٠- رواه ابن حبان (٩٤٦)، وصحح إسناده شعيب الأرنؤوط.

١١- رواه ابن حبان (٨٥١) وصححه شعيب الأرنؤوط، وفيه جاء أن الله يقول: «صدق عبدي...».

١٢- رواه البخاري (٣٨٨٨).

١٣- رواه ابن حبان (٨٣٧) وصحح إسناده شعيب الأرنؤوط.

١٤- رواه أحمد في مسنده (٥/ ٢٤٩) وصححه شعيب الأرنؤوط، وفيه قال ﷺ لأبي أمامة: «ألا أخبرك بأكثر وأفضل من ذكرك بالليل والنهار».

١٥- رواه الطبراني في الأوسط (٧٣٢٤)، و صححه الألباني في

صحيح الترغيب (١٨٣٩)، وفيه قال النبي ﷺ «إن الله أذن لي أن أحدث عن ديك قد فرقت رجلاه الأرض، وعنقه مثنى تحت العرش وهو يقول:...».

١٦- رواه النسائي في عمل اليوم والليلة (٨٤٩)، وانظر السلسلة الصحيحة (٢٩٣٩).

١٧- رواه مسلم (٦٠١)، وفيه قال ﷺ: «عجبت لها، فتحت لها أبواب السماء».

١٨- رواه النسائي (١١٠٠) وصححه الألباني.

ورد الصلاة على النبي ﷺ

١- رواه البخاري (٣١٩٠). وانظر صفة الصلاة للألباني ص ١٦٥.

٢- رواه مسم (٤٠٧)، وانظر صفة الصلاة ص ١٦٥.

٣- رواه أحمد في مسنده (٥/ ٣٧٤)، وصححه شعيب الأرنؤوط، وانظر صفة الصلاة ص ١٦٧.

٤- رواه مسلم (٤٠٥)، وانظر صفة الصلاة ص ١٦٦.

٥- رواه الطبراني في الأوسط (٢٥٨٥)، وصححه الألباني في صفة الصلاة ص ١٦٦.

٦- رواه البخاري (٤٥٢٠)، والنسائي (١٢٩٣)، وأحمد (٣/ ٤٧)، انظر صفة الصلاة ص١٦٦.

ورد الاستغفار

١- رواه مسلم (٧٧١).

٢- رواه أبو داود (٩٨٥)، وصححه الألباني، وفيه قال النبي ﷺ: «قد غفر له، قد غفر له» ثلاثًا.

٣- رواه مسلم (٢٧١٩).

٤- رواه البخاري (٥٩٦٧).

٥- رواه النسائي (٤٠٢)، وصححه الألباني، وهذه الرواية جاءت مطلقة وليست مقيدة باستفتاح الصلاة.

٦- رواه أحمد في مسنده (٤/ ٦٣)، وقال شعيب الأرنؤوط: مرفوعه حسن لغيره.

٧- رواه الطبراني (٧٨٩٣)، وحسنه الألباني في صحيح الجامع (١٢٦٦).

٨- رواه أبو داود (٨٥٠)، وحسنه الألباني، وانظر صفة الصلاة ص ١٥٣.

٩- رواه أبو داود (٥٠٥٤)، والحاكم (١٩٨٢) واللفظ له، وانظر صحيح الجامع (٤٦٤٩)، و هذه الرواية جاءت عند النوم.

١٠- رواه مسلم (٤٨٣).

١١- رواه أحمد في مسنده (٤/ ٤٣٧)، وصحح إسناده شعيب الأرنؤوط، وفيه جاء «أن ذلك كان عامة دعاء نبي اللهﷺ».

١٢- رواه أحمد في مسنده (٤/ ٢١)، وصحح إسناده شعيب الأرنؤوط.

١٣- رواه أبو داود (١٥٠٩)، وصححه الألباني.

١٤- رواه أحمد في مسنده (٢/ ٥١٥)، وصححه شعيب الأرنؤوط، وفيه قالﷺ: «إن أوفق الدعاء أن يقول الرجل:. . .».

١٥- رواه الطبراني في الكبير (٨٧٧)، وحسنه الألباني في صحيح الجامع (٦٠٢٦).

١٦- رواه أحمد في مسنده (٥/ ٢٥٦)، و صحح إسناده شعيب الأرنؤوط.

١٧- رواه مسلم (٢١٤).

١٨- رواه أبو داود (١٥١٦)، و صححه الألباني.

١٩- رواه الترمذي (٣٥٧٧)، و صححه الألباني، وفيه قال ﷺ: «غفر له، وإن كان فر من الزحف».

٢٠- رواه النسائي في عمل اليوم والليلة (٤٢٤)، وانظر السلسلة الصحيحة (٨١)، وفيه جاء «أن من قالها في مجلس ذكر كانت كالطابع يطبع عليه».

٢١- رواه أحمد في مسنده (٣/ ١٥٢)، و حسنه شعيب الأرنؤوط والألباني، وفيه قال النبي ﷺ: «إن سحبان الله . . . تنفض الخطايا كما تنفض الشجرة ورقها».

٢٢- رواه البيهقي في شعب الإيمان (٦١٩)، وصححه الألباني في السلسلة الصحيحة (٣٣٦)، وفيه جاء أن الله عز وجل يقول: «قد فعلت» لما يقول العبد: «اللهم اغفر لي».

٢٣- رواه النسائي في الكبرى (١٠٦٦٢)، وصحح إسناده الألباني في صحيح الترغيب (١٥٤٢)، وفيه جاء أن الله يغفر الذنوب وإن كانت أكثر من زبد البحر، وهذه الرواية مطلقة، غير مقيدة بوقت ولا عدد.

٢٤- رواه أحمد في مسنده (١/ ٩٢)، وحسنه شعيب الأرنؤوط، وفيه قال النبي ﷺ لعلي بن أبي طالب رضي الله عنه: «ألا أعلمك كلمات

إذ قلتهن غفر لك، مع أن مغفورٌ لك».

٢٥- رواه الترمذي (٢٤٥٧)، وحسنه الألباني، وفيه قال النبي ﷺ لأبي: «فإن زدت فهو خير لك، قال: أجعل لك صلاتي كلها؟ إذا تكفى همك، ويغفر لك ذنبك».

ورد السؤالات

١- رواه أحمد في مسنده (٣/ ٤٢٤)، قال شعيب الأرنؤوط: رجاله ثقات.

٢- رواه النسائي (١٣٠٠)، وصححه الألباني، وانظر صفة الصلاة ص ١٨٦، وفيه قال ﷺ: «والذي نفسي بيده، لقد دعا الله باسمه الأعظم...».

٣- رواه أحمد في مسنده (٤/ ٣٩٩)، قال شعيب الأرنؤوط: حسن لغيره.

٤- رواه الحاكم (١٩٢٣) والنسائي (١٣٠٥)، وصححه الألباني، وانظر صفة الصلاة ص ١٨٤.

٥- رواه مسلم (٢٧٢٠).

٦- رواه ابن حبان (٨٢)، قال شعيب الأرنؤوط: إسناده حسن.

٧- رواه البخاري (٦١٩٩).

٨،٩- رواه الترمذي (٢٥٧٢)، و صححه الألباني، وفيه جاء أن الجنة تقول: «اللهم أدخله الجنة». لمن سأل الله أن يدخله الجنة ثلاثـًا، وكذلك الحال بالنسبة للنار.

١٠- رواه ابن ماجه (٣٨٥١)، وصححه الألباني، وفيه قال ﷺ: «ما من دعوة يدعو بها العبد أفضل من. . .».

١١- رواه ابن خزيمة (٨٤٩)، وإسناده حسن.

١٢- رواه مسلم (٢٧٥٢).

١٣- رواه الترمذي (٢٣٥٧)، وصححه الألباني.

١٤- السلسلة الصحيحة (١٥٤٠).

١٥- رواه أحمد في مسنده (٦/ ٦٨)، وصححه شعيب الأرنؤوط.

١٦- رواه أحمد في مسنده (١/ ٣)، قال شعيب الأرنؤوط: إسناده صحيح.

١٧- رواه الحاكم في المستدرك (٥)، وانظر السلسلة الصحيحة (١٥٨٥).

١٨- رواه مسلم (٢٧٢١).

١٩- رواه الطبراني في الكبير (١٠٣٧٩) وانظر السلسلة الصحيحة (١٥٤٣).

٢٠- رواه الحاكم (٧٤٨)، وصححه الذهبي، وحسنه الحافظ ابن حجر.

٢١- رواه مسلم (٢٦٥٤).

٢٢- رواه الترمذي (٣٥٢٢)، وصححه الألباني.

٢٣- رواه ابن ماجه (٣٠٢٤)، وصححه الألباني.

٢٤- رواه الترمذي (٣٥٠٢)، وحسنه الألباني.

٢٥- رواه أحمد في مسنده (٢/ ٢٩٩)، قال شعيب الأرنؤوط: إسناده صحيح، وفيه قال النبي ﷺ: «أتحبون أن تجتهدوا في الدعاء. . .». وهذه الرواية مطلقة وليست مقيدة بعقب الصلاة.

٢٦- رواه الحاكم في المستدرك (١٩٣٣)، وانظر صحيح الجامع (١٢٦٩)، وفيه قال علي رضي الله عنه: «كان من دعاء النبي ﷺ. . .».

٢٧- رواه الترمذي (٣٥١٣)، وصححه الألباني.

٢٨- رواه ابن حبان (١٩٧٠)، وحسنه شعيب الأرنؤوط.

٢٩- رواه الطبراني في الكبير (٥٨١٢)، وحسن إسناده الألباني في صحيح الجامع (٤١٠٨).

٣٠- رواه مسلم (٢٧٢٢).

٣١- رواه الطبراني في الكبير (٣٧١٠)، وحسن إسناده الألباني في صحيح الجامع (١٢٦٢).

٣٢- رواه أحمد في مسنده (٤/ ٤٤٤)، وصححه شعيب الأرنؤوط.

٣٣- رواه النسائي (١١٢١)، وصححه الألباني، وانظر صفة الصلاة ص١٤٦، وهو من دعاء النبيﷺ في السجود.

٣٤- رواه ابن حبان (٩٤٩)، وحسن إسناده شعيب الأرنؤوط.

٣٥- رواه الحاكم (١٨٧٩)، وصححه الألباني في السلسلة الصحيحة (٣١٥١).

٣٦- رواه الطبراني في الدعاء (١٤٣٥)، قال الهيثمي في مجمع الزوائد (١٠/ ٢٨٥): «رواه البزار، وإسناد الطبراني جيد»، وانظر الدعاء من الكتاب والسنة ص٦٦.

٣٧- رواه ابن حبان (٢٠٨)، قال شعيب الأرنؤوط: إسناده صحيح.

٣٨- رواه الحاكم (١٩١١)، وصححه، ووافقه الذهبي، انظر الدعاء من الكتاب والسنة للقحطاني ص٦٣.

٣٩- رواه الضياء في المختارة، وانظر السلسلة الصحيحة (١٨١٠).

٤٠- رواه الترمذي (٣٥٥١)، وصححه الألباني.

٤١- رواه الحاكم (٩٧٧)، قال الذهبي: على شرط مسلم.

٤٢- رواه أبو داود (٧٦٧)، وحسنه الألباني.

٤٣- رواه الترمذي (٣٥٢١)، وصححه المقدم في مختصر النصيحة ص١٩٩، وفيه قال ﷺ: «ألا أدلكم على ما يجمع ذلك كله». وضعفه الألباني.

٤٤- رواه الطبراني في الكبير (٧١٣٥)، وانظر السلسلة الصحيحة (٣٢٢٨)، وفيه قال النبي ﷺ لشداد ابن أوس: «إذا رأيت الناس قد اكتنزوا الذهب والفضة فاكنز هؤلاء الكلمات...».

٤٥- رواه الترمذي (٣٤٨٠)، قال عبدالقادر الأرنؤوط: حسن بشواهده.

٤٦- رواه الترمذي (٣٢٣٣)، وصححه الألباني.

٤٧- رواه أحمد في مسنده (٣/ ١٢٠)، وصححه شعيب الأرنؤوط.

٤٨- رواه مسلم (٦٢).

٤٩- رواه أحمد في المسند (١/ ٢٠٠)، وصححه شعيب الأرنؤوط وهذه الرواية جاءت مطلقة وليست مقيدة في الوتر.

٥٠- رواه الطبراني في الأوسط (٦٦١)، وحسنه الألباني في السلسلة الصحيحة (١٤٧٦).

٥١- رواه البخاري (٦٠٢٦).

ورد الاستعاذات

١- رواه مسلم (٢٧١٧).

٢- رواه مسلم (٢٧٠٧).

٣- رواه أحمد في مسنده (٣/ ٢٨٣)، وابن حبان، بأسانيد صحيحة.

٤- رواه ابن ماجه (٣٨٤٦)، وصححه الألباني، وقد علم النبي ﷺ هذا الدعاء لعائشة رضي الله عنها.

٥- رواه البخاري (٦٠١٤) ومسلم (٥٨٩)، والترمذي (٣٤٩٥)، بسند صحيح.

٦- رواه البخاري (٦٠٢٧)، وابن حبان (١٠١١)، بسند صحيح.

٧- رواه النسائي (٥٤٦٠) وصححه الألباني.

٨- رواه أحمد في مسنده (٦/ ٢٧٨)، وصححه شعيب الأرنؤوط، وفيه جاء «أن النبيﷺ كان يكثر من هذا الدعاء قبل موته».

٩- رواه النسائي (٥٥١٩)، وصححه الألباني.

١٠- رواه ابن حبان (١٠٢٩)، وحسن إسناده شعيب الأرنؤوط.

١١- رواه النسائي (٥٥٣٢)، وصححه الألباني.

١٢- رواه مسلم (٥٨٩).

١٣- رواه الحاكم في المستدرك (١٩٤٤)، وصححه الألباني في صحيح الجامع (١٢٨٥).

١٤- رواه مسلم (٢٧٣٩).

١٥- رواه الترمذي (٣٤٩٢)، وصححه الألباني.

١٦- رواه النسائي (٥٤٧٥)، وصححه الألباني.

١٧- رواه الطبراني في الكبير (٨١٠)، وانظر صحيح الجامع (١٢٩٩).

١٨- رواه أبو داود (٥٠٥٨)، وصححه الألباني.

١٩- رواه الترمذي (٣٥١٩)، وصححه الألباني.

٢٠- رواه أبو داود (١٥٤١)، وصححه الألباني.

٢١- رواه الطبراني في الدعاء (١٣٣٩)، وانظر السلسلة الصحيحة (٣١٣٧).

٢٢- رواه ابن حبان (١٠٢٤)، وصحح إسناده شعيب الأرنؤوط.

٢٣- رواه ابن حبان (٩٠١)، وصحح إسناده شعيب الأرنؤوط.

٢٤- رواه البخاري في الأدب المفرد (٧١٦)، وصححه الألباني، وفيه قال النبيﷺ لأبي بكر رضي الله عنه: «ألا أدلك على شيء إذا قلته ذهب عنك قليله وكثيره» -أي الشرك- قل: «. . .».

٢٥- رواه ابن حبان (١٠٠٠)، وصححه شعيب الأرنؤوط.

٢٦- رواه ابن ماجه (٨٠٨)، وصححه الألباني.

ورد الرقية الشرعية

١- رواه مسلم (٢٢٠١) وقد جاء في فضلها أنها تدفع السموم والجنون وسائر الأسقام.

٢- رواه ابن حبان (٧٨٤)، وصححه الألباني في صحيح الترغيب (١٤٧٠)، وفيه جاء أنها تحمي من الجان.

٣،٤،٥- رواه احمد في مسنده (٣/ ٣٥٧)، وحسنه شعيب الأرنؤوط، وفيه جاء أنه لم ينزل في التوراة ولا في الزبور ولا في الإنجيل ولا في الفرقان مثلهن.

٦- رواه مسلم (٥٥)، وفيه جاء: «أن من نزل منزلاً فقال: . . . لم يضره شيء حتى يرتحل».

٧- رواه البخاري (٣١٩١).

٨- رواه أبو داود (٥٠٥٢)، وحسنه الحافظ ابن حجر.

٩- رواه أحمد في مسنده (٣/ ٤١٩)، وصححه الألباني في السلسلة الصحيحة (٨٤٠)، وفيه جاء أن الله رد كيد الشياطين لما أرادوا حرق وجه الحبيب ﷺ، عندها قال هذه الاستعاذة التي علمه إياها جبريل عليه السلام.

١٠- رواه الترمذي (٣٥٢٨)، وحسه الألباني، وفيه جاء أن النبي ﷺ قال: «إذا فزع أحدكم في النوع فليقل: . . .».

١١- رواه أحمد في مسنده (١/ ٦٢)، وحسنه شعيب الأرنؤوط وفيه جاء أن من قال ذلك: «لم يضره شيء».

١٢- رواه أبو داود (٥٠٥١)، وصححه الألباني.

ورد الكرب والهم

١- رواه البخاري (٥٩٨٦)، وفيه جاء «أن النبيﷺ كان يقول ذلك عند الكرب».

٢- رواه ابن حبان (٩٧٢)، وصححه شعيب الأرنؤوط، وفيه جاء أن من قال ذلك: «أذهب الله همه، وأبدله مكان حزنه فرحـًا».

٣- رواه الحاكم في المستدرك (١٨٧٥)، وحسنه الألباني في صحيح الجامع (٤٧٩١)، وفيه جاء «أن النبي ﷺ كان إذا نزل به هم أو غم قال ذلك».

٤- رواه ابن حبان (٩٧٠)، وحسنه الألباني في صحيح الجامع (٣٣٨٨)، وفيه جاء أنه «دعاء المكروب».

٥- رواه ابن حبان (٨٦٤)، وانظر السلسلة الصحيحة (٢٧٥٦)، وفيه جاء أن النبيﷺ جمع أهل بيته وعلمهم إياه.

٦- رواه الحاكم في المستدرك (١٨٦٢)، وانظر السلسلة الصحيحة (١٧٤٤)، وفيه جاء أن من نزل به كرب أو بلاء من بلايا الدنيا، فدعا به فيسفرج عنه.

٧- رواه البخاري (٥١٠٩).

٨- رواه الترمذي (٥٣٦٣)، وحسنه الألباني، وفيه جاء «أن من كان عليه ديناً فقاله أدى الله عنه هذا الدين».

٩- رواه الطبراني في الصغير (٥٥٨)، وحسنه الألباني في صحيح الترغيب (١٨٢١)، وفيه جاء «أن من كان عليه دَيْناً فقاله أدى الله عنه».

١٠- رواه أحمد في مسنده (١/ ٩١)، وحسنه شعيب الأرنؤوط، وقد علمه النبيﷺ لعلي بن أبي طالب أن يقول ذلك «إذا نزل به كرب أو شدة».

١١- مر تخريجه سابقاً.

ورد الصباح والمساء

١- رواه الطبراني في الكبير (٥٤١)، وصحح إسناده الألباني، انظر صحيح الترغيب (٦٦٢)، وفيه جاء «أن من قال ذلك أجير من الشيطان».

٢،٣،٤- رواه الترمذي (٣٥٧٥)، وحسنه الألباني، وفيه جاء «أن من قال ذلك ثلاثاً كفي من كل شيء».

٥- رواه أحمد في مسنده (٥/ ٤٢٠)، وحسنه شعيب الأرنؤوط، وفيه

جاء «أن من قال ذلك كان له مسلحة – ملائكة يحمونه–».

٦- رواه ابن السني، وصححه محققا زاد المعاد (٢/ ٣٧٦).

٧- رواه الترمذي (٣٣٨٨)، وصححه الألباني.

٨- رواه أحمد في مسنده (٢/ ٢٩٠)، وصححه شعيب الأرنؤوط.

٩- رواه الطبراني في الكبير (٨٣٨)، وانظر السلسلة الصحيحة (٢٦٨٦)، وفيه جاء أن من قال ذلك ليأخذن رسول الله ﷺ بيده حتى يدخله الجنة.

١٠- رواه أبو داود (٥٠٦٩)، وحسنه الحافظ ابن حجر، وابن القيم. ومحققا الزاد (٢/ ٣٧٣)، وفيه جاء «أن من قال ذلك أربعـًا أعتقه الله من النار».

١١- رواه النسائي في عمل اليوم والليلة (٥٧١)، وصححه الوادعي.

١٢- رواه أحمد في مسنده (٣/ ٤٠٧)، وحسنه شعيب الأرنؤوط.

١٣- رواه مسلم (٢٧٢٣).

١٤- رواه أبو داود (٥٠٨٤)، وحسنه ابن القيم، ومحققا الزاد.

١٥- رواه البخاري في الأدب المفرد (١١٩٩)، وصححه الألباني.

١٦- رواه أبو داود (٥٠٧٣)، وحسنه الحافظ ابن حجر، وابن القيم، ومحققا الزاد (٢/ ٣٧٣)، وفيه جاء «أن من قال ذلك فقد أدى شكر يومه أو ليلته».

١٧- رواه الحاكم في المستدرك (٢٠٠٠)، وانظر صحيح الجامع (٥٨٢٠).

١٨- رواه أحمد في المسند (٥/ ٤٢)، وحسنه شعيب الأرنؤوط.

١٩- رواه ابن ماجه (٣٨٧١)، وصححه الألباني.

٢٠- رواه الترمذي (٣٥٢٩)، وصححه الألباني.

٢١- رواه البخاري (٥٩٤٧)، وفيه جاء «أن من قال ذلك فمات من يومه دخل الجنة».

٢٢- رواه النسائي في عمل اليوم والليلة (٤٤١)، وصححه الألباني في السلسلة الصحيحة (١٦٠٠).

٢٣- رواه مسلم (٢٧٦٢)، وفيه جاء «أن هذه الكلمات لو وزنت بما قالت جويرية في مجلس ذكرها الطويل لوزنتهن».

٢٤- رواه ابن ماجه (٩٢٥)، وصححه الألباني.

٢٥- رواه مسلم (٢٦٩٢)، وفيه جاء «أن من قال ذلك لم يأت

أحد يوم القيامة بأفضل مما قلت، إلا أحد زاد على ما قلت».

٢٦،٢٧،٢٨،٢٩- رواه النسائي في عمل اليوم والليلة (٨٢١)، وحسنه الألباني في صحيح الترغيب (٦٥٨)، وفيه جاء «أن من قال ذلك تصدق بما هو أفضل من مئة بدنه وفرس ورقبة معتقة».

٣٠- رواه أبو داود (٥٠٧٧)، وصححه الألباني.

٣١- رواه الطبراني في الكبير، وحسنه السيوطي، وكذا الألباني في صحيح الجامع (٦٣٥٧)، وضعفه في ضعيف الترغيب، وفيه جاء «أن من قال ذلك أدركته شفاعة الحبيبﷺ».

تم بحمد الله